۱۲۸۶ھ

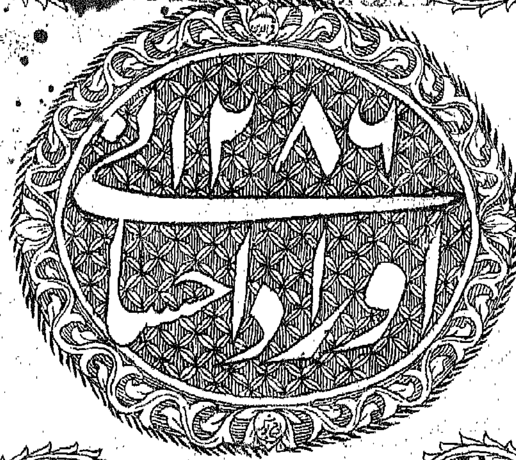
اَوْرَادِ اِحْسَانِی

مصنفہ
حکیم احسان علی صاحب

مجتبائی دہلی

ماشاء الله ولا قوة الا بالله

للہ الحمد والمنة کہ کتاب ہدایت الکتاب از تالیف جناب حکیم احسان علی صاحب حسینی



کہ فی الواقع حرز اعظم و ورد مکرم بایدش خواند درین آوان میمنت اقتران

در مطبع مجتبائی دہلی طبع گردید

فہرست اوراد احسانی

صفحہ		صفحہ		صفحہ	
۵	باب ۱ — شامل اوپر دو فصلون کے				
۵	فصل ۱ قواعد عامہ مین	۷	فصل ۲ اشارات معینہ مین		
۷	باب ۲ — شامل اوپر چھبیس فصلون کے				
۷	فصل ۱ نوافل محرم مین	۸	فصل ۲ نوافل شب عاشورا مین	۹	فصل ۳ اعمال آخری چہار شنبہ مین
۱۰	فصل ۴ نوافل شہر ربیع الاول مین		فصل ۵ نوافل شہر ربیع الآخر مین	۱۰	فصل ۶ نوافل جمادی الاولی مین
۱۰	فصل ۷ نوافل جمادی الاخری مین	۱۰	فصل ۸ عبادات ماہ رجب مین	۱۲	فصل ۹ نماز لیلۃ الرغائب مین
۱۳	فصل ۱۰ نماز شب استفتاح مین	۱۳	فصل ۱۱ نماز یوم استفتاح مین	۱۳	فصل ۱۲ نماز شب معراج مین
۱۴	فصل ۱۳ عبادات ماہ شعبان مین	۱۴	فصل ۱۴ اعمال شب برات مین	۱۵	فصل ۱۵ اعمال شہر رمضان مین
۱۶	فصل ۱۶ نماز شب قدر مین	۱۶	فصل ۱۷ نمازین شہر شوال کی	۱۷	فصل ۱۸ نمازین شہر ذیقعدہ کے
۱۷	فصل ۱۹ نمازین شہر ذی الحجہ کے	۱۸	فصل ۲۰ نماز شب ترویہ مین	۱۸	فصل ۲۱ نماز روز ترویہ مین
۱۸	فصل ۲۲ نماز شب عرفہ عید اضحی مین	″	فصل ۲۳ نماز روز عرفہ عید اضحی مین	″	فصل ۲۴ نماز شب عید اضحی مین
۱۹	فصل ۲۵ نفل عید اضحی مین	۱۹	فصل ۲۶ ذکر روزہ ہاے نفل مین		
″	باب ۳ — شامل اوپر چودہ فصلون کے				
″	فصل ۱ نوافل شب جمعہ مین	۲۰	فصل ۲ نوافل روز جمعہ مین	۲۰	فصل ۳ نوافل شب شنبہ مین
۲۰	فصل ۴ نوافل روز شنبہ مین	۲۱	فصل ۵ نوافل شب یکشنبہ مین	۲۱	فصل ۶ نوافل روز یکشنبہ مین
۲۱	فصل ۷ نوافل شب دوشنبہ مین	۲۱	فصل ۸ نوافل روز دوشنبہ مین	۲۲	فصل ۹ نوافل شب سہ شنبہ مین
۲۲	فصل ۱۰ نوافل روز سہ شنبہ مین	۲۲	فصل ۱۱ نوافل شب چہار شنبہ مین	۲۳	فصل ۱۲ نوافل روز چہار شنبہ مین
۲۳	فصل ۱۳ نوافل شب پنجشنبہ مین	۲۳	فصل ۱۴ نوافل روز پنجشنبہ مین		

اثر کے وار یا سبوا جامع جامی ہی تمر

باب ۴ — ۲۳
شامل اوپر پندرہ فصلون کی

- ۲۳ فصل ۱ صلوة تسبیح مین
- ۲۴ فصل ۲ نماز اشراق مین
- ۲۴ فصل ۳ نماز چاشت مین
- ۲۴ فصل ۴ نماز زوال مین
- ۲۴ فصل ۵ نماز بین العشائین جسکو اوابین بھی کہتی ہین
- ۲۵ فصل ۶ نماز تہجد مین
- ۲۵ فصل ۷ نماز رضاء الوالدین مین
- ۲۶ فصل ۸ نماز کفارہ قضای عمری مین
- ۲۶ فصل ۹ نماز کسوف و خسوف مین
- ۲۶ فصل ۱۰ مسبعات عشر مین
- ۲۷ فصل ۱۱ ختم خواجگان مین
- ۲۷ فصل ۱۲ ختم قادریہ مین
- ۲۸ فصل ۱۳ ختم غوثیہ
- ۲۸ فصل ۱۴ مناجات خواجہ معین الدین چشتی
- ۲۸ فصل ۱۵ تکبیر عاشقان مین

باب ۵ — ۳۰
شامل اوپر سات فصلون کی

- ۳۰ فصل ۱ اوراد آمرزش گناہان مین
- ۳۰ فصل ۲ تسبیح فاطمہ مین
- ۳۱ فصل ۳ اوراد محبت خدا مین
- ۳۱ فصل ۴ زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
- ۳۲ فصل ۵ ادعیہ رویت ہلال مین
- ۳۲ فصل ۶ اعمال پوشاک جدید مین
- ۳۲ فصل ۷ اعمال سفر مین

باب ۶ — ۳۳
شامل اوپر آٹھ فصلون کے

- ۳۳ فصل ۱ اوراد اسبوع مین
- ۳۴ فصل ۲ صلوة الاولیا مین
- ۳۵ فصل ۳ صلوة الاسرار مین
- ۳۵ فصل ۴ صلوة فاطمہ مین
- ۳۶ فصل ۵ نماز حضر مین
- ۳۶ فصل ۶ نماز قضای حاجت مین
- ۳۷ فصل ۷ ادعیہ اجابت دعا مین
- ۳۸ فصل ۸ اعمال عریضہ مین

باب ۷ — ۳۸
شامل اوپر آٹھ فصلون کے

- ۳۸ فصل ۱ اشغال فراغت معاش اور وسعت رزق مین
- ۳۹ فصل ۲ اعمال ادای قرض مین
- ۳۹ فصل ۳ حصول عنایت حاکم اور دفع غضب ظالم مین
- ۴۱ فصل ۴ مقہوری اعدا مین
- ۴۱ فصل ۵ حصارون کی بیان مین
- ۴۲ فصل ۶ دفع غم واندوہ مین
- ۴۳ فصل ۷ حصول ذکاوت ذہن مین
- ۴۳ فصل ۸ بازگشت مفرور مین

تمت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد بیحد ایزد سبحان خالق کون و مکان اور نعت بنہایت سرور دو جہان سید المرسلین
صلی اللہ علیہ وسلم اور تحیات زاکیات آل و اصحاب وہی ہادی انس و جان کی واضح ہو کہ
اکثر انسان طلبگار حصول منفعت اور دفع مضرت کی رہتی ہین وہ دینی ہو یا دنیاوی اور
قطعًا جانا چاہیی کہ جملہ امور باختیار خداوند تعالی کی ہین اوسنی سب امورات کو جو واقع
ہوی اور ہونگی اپنے قلم قدرت سی لوح تقدیر پر لکہدیا مگر خاوندی اور بندہ نوازی سے
یہ بہی حکم فرمایا کہ اُدْعُونِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اور اوسکی نائب و الامناقب صلی اللہ علیہ وسلم نی
بہی ارشاد فرمایا کہ لَا یَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ اور حضرت مولوی روم قدس سرہ نی
فرمایا بیت گفت پیغمبر کہ چون کوبی دری ٭ عاقبت زان در برون آید سری ٭
پس طالب کو چاہیے کہ اپنے تئین محض سر نوشت پر غافل اور عاطل نرکہی اور ہر مطلب اپنا
اوس کریم رحیم سے طلب کرے اور وہ سمیع بصیری ہر وقت اور ہر طرح سے اپنے
بندون کی دعائین سنتا ہی اور اونکی حاجات دیکہتا ہی الا تقرر قواعد اور تعین اوقات

جملہ امور دینی اور دنیاوی مین مرعی و موکد ہی مثلا کوئی نماز فریضہ خلاف وقت کی
پڑہی خواہ ترکیب متعین کو الٹ پلٹ کر ڈالی تو نماز ادا نہین ہوتی اور کوئی مکان یا کپڑا بنانا کہنا
بدون ترکیب کے طیار نہین ہو سکتا ایسا ہی قواعد اوراوقات نوافل اور دعاؤن مین معتبر
ہین تسپر بہی کیسی آسان یہہ بات ہی کہ خدا سی مطلب مانگنی مین سوا ہی تہوڑی مشقت
اپنی ذات کی کچہہ خرچ درکار ہی نہ کوئی سامان اور نہ کسی کی اعانت و امداد پس تا لاش
مطلب مین ایسا طریق آسان اختیار کرنا عقل کی بات ہی اور ظاہر کہ سبہون کا دل
اوسی کی دست قدرت مین ہی کام ایک کا دوسری سی کرا دیتا ہی اور آخرت مین بہی
اپنا وعدہ جو انبیاء ع اور اولیا کی زبان سی سنا رکہا ہی بیشک پورا کریگا اسی نظر سے
علمای سابقین اور ارباب علم و یقین نی اس امر مین اکثر کتابین مبسوط التصنیف
اور تالیف کین مگر فی الحال سوائے گوناگون سی بہری اون کتب عالیہ کی اور ادراک
اونکی مطالب دقیقہ کا عامۂ خلائق پر دشوار لہذا یہ مختصر بزبان مروجہ مشعر انتخاب
کتب معتبرہ اور اقوال صحیحہ جسکی تحقیق و تنقیح مین سعی بلیغ ہوئی ہی واسطے افادۂ عام
تحریر کیا اور نام اسکا اوراد احسانی رکہا فیاض حقیقی خیر و برکت عطا کرے
اور شائقین اور عاملین کو فائز مطلب فرماوی اور مرتب ہوا یہ رسالہ اوپر پانچ باب کے

باب اول اسمین دو فصلین ہین

فصل اول ذکر قواعد عامہ مین **قاعدہ** اس امر کو اجابت دعا مین تاثیر عظیم ہے کہ
پڑہنے کے وقت دل سی خیال رکہی کہ مین ایسی مالک کی روبرو حاضر ہون جسکو
میری مطلب باری کا اختیار کامل ہی ورنہ اپنی مطلب کا دہیان کہنا تو بہت ہی ضرور ہے
قاعدہ ۲ جو وظیفہ یا نماز کسی مطلب کیواسطی ایام معدود تک پڑہی جاوی اون ایام مین

ترک حیوانات سی امید قوی اجابت کی ہی اور ترک حیوانات یہ ہی کہ گوشت مچھلی دودہ دہی
گھی اور وہ چیزین جنمین یہ ملی ہون اونکا کھانا پینا ترک رکھی قاعدہ شاغل کو لازم ہی کہ اگر عامل
ویسا ترک حیوانات نکرسکی تب ہی گوشت گاو مچھلی ہینگ پیاز خام لہسن خام ترک رکھی کیونکہ اسکی
کھانی سی تاثیر اوراد مین نقصان ہوتا ہی قاعدہ پڑہنی مین تعین وقت اور تعین مکان بہی
ضرور ہی اور اختلاف وقت کا بلا عذر جائز نہین مگر اختلاف مکان کی لئی یہ جائز ہی کہ ایک
مصلے پر پڑہا کری جہان اتفاق ہووی قاعدہ عاملون کی نزدیک تمام سال کی مہینی تین
قسم کی ہین ثابت و منقلب و ذو جہتین ثابت مہینون مین وظیفہ و نماز اپنی فائدہ کا اور
منقلب مین نقصان و دشمن کا اور ذو جہتین مین دونون پڑہنا مقرر ہی اور تعین اسکا از روی شمسی
مہینون کی اس وجہ سی ہی کہ خدا تعالی نی برجون مین داخل خارج ہونی ستارونکو ایسی امورات
مین تاثیر دیا ہی چنانچہ ثابت مہینی اگہن پہاگن جیٹھہ بھادون اور منقلب مہینی کاتک ماگہہ
بیساکہہ ساون اور ذو جہتین کنوار پوس چیت اساڑہ ہین قاعدہ شروع کرنا وظیفی کا عروج
ماہ مین بہتر ہی نزوال ماہ سی قاعدہ جہان آخر شب مہینی کی یا آخر روز لکھا ہی وہان انتیسوین
شب یا روز سمجھنا چاہیئی اسواسطی کہ اگر انتیسوین کو رویت ہلال ہو جائی تو مطلب فوت
نہووی و اگر رویت نہووی تو دوسری روز بھی عمل کرنا چاہیئی کہ عمل مکرر سے کچھہ نقصان
نہین ہی قاعدہ جن اعمال مین اذن عامل کا درکار ہی اومین عامل و شاغل سی مجھی اجازت
اذن دینی کی دوسری کو بہی ملی لہذا اذن عام اشغال در اعمال مندرجہ اس سالے کا
جانا چاہیئی اور اسمین کوئی وظیفہ قسم جلالی سی نہین ہی نہ کسی مین خوف رجعت کا ہی
قاعدہ سب نمازین نفل کی دو رکعت بیک سلام پڑہنا چاہیئی الاجس مین تصریح چار رکعت
کی بیک سلام ہووی قاعدہ جس نماز کا نام لکھا ہی وہ نام الفاظ نیت مین شامل کر کی زبان سی

کہنا چاہیے قاعدہ ۱۱ ہر نماز مین الفاظ نیت کی اور ہر رکعت مین پہلی ایکبار سورۂ فاتحہ پڑہنا ضرور ہی لہذا صرف دوسری سورتون کا نام لکہا جائیگا جو سورۂ فاتحہ کی ساتھہ ملانا ہوگا

قاعدہ ۱۲ جہان صرف تعداد رکعت کی لکہی ہی اوسمین سورۂ فاتحہ کے ساتھہ جو سورہ چاہے سو پڑہی

قاعدہ ۱۳ جو سورت کہ نماز مین لکہی ہی اگر حفظ نہووے تو بجای اوسکی تین بار سورۂ اخلاص پڑہنا کافی ہی

فصل دوم اشارات معینہ مین

بغرض اختصار کی بجای تمام سورت کی صرف ایک لفظ اوسکی نام کی اور ایسا ہی آیت کا بہی صرف نام لکہا ہی کلمہ طیب یہ ہی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کلمہ تمجید یہ ہی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کلمہ توحید یہ ہی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ حرف لاحول سے یہ مراد ہی لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور لفظ درود سے مراد ہی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اور لفظ استغفار سی مراد ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ صلعم علامت ہی عبارت صلی اللہ علیہ وسلم کے رضؓ علامت ہی عبارت رضی اللہ تعالی عنہ کی قدس علامت ہی عبارت قدس اللہ سرہ العزیز کی رحؒ علامت ہی عبارت رحمۃ اللہ علیہ کی علیہؑ علامت ہی علیہ السلام کی علمؑ علامت ہی علیہم السلام کے

باب دوسرا بیچ ذکر نمازون اور دعاؤن تمام سال کی مہینونکی اور اسمین چہبیس فصلین ہین

فصل پہلی بیچ ذکر نوافل ماہ محرم کی

کتاب یاحین مین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سی روایت کیا ہی کہ جو شخص پڑہے اول شب محرم مین آٹھہ رکعت نماز اور ہر رکعت مین

دس بار سورۂ اخلاص شفاعت ہوا وسکی اور اوسکی گہر والون کی اگرچہ واجب ہوئی ہوا وپر آگ
ایضاً جو کوئی محرم مین پہلی روز پڑہی دو رکعت نماز اور بعد سلام کی ہاتہہ اوٹہاکر تین بار کہے
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ
مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْعَوْنَ عَلَى النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَاَسْئَلُكَ الْاِشْتِغَالَ
بِمَا تُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ خداتعالی اوسپر فرشتہ موکل کرے
کہ وہ مدد کری اوسکی کام نیک مین اور کہی شیطان آہ نا امید ہوا مین اس سی تمام سال کو
ایضاً کتاب الاوراد مین منقول ہی کہ جو کوئی اول روز محرم مین پڑہی دو رکعت نماز اور بعد سلام
کی ہاتہہ اوٹہاکر تین بار کہے اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ وَاحْفَظْنِيْ مِنْ كُلِّ
اٰفَةٍ وَّبَلِيَّةٍ وہ تمام سال محفوظ رہی سب آفتون سی ایضاً شیخ بہاؤ الدین نی لکہا ہی کہ جو کوئی
محرم کی اول شب مین پڑہی چہہ رکعت نماز اور ہر رکعت مین گیارہ بار سورۂ اخلاص اور بعد ہر سلام کے
کہی سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ ثواب عظیم پاوی ایضاً اول شب
اور اول روز محرم مین اگر پڑہی چہہ رکعت نماز اور ہر رکعت مین سات بار سورۂ اخلاص ثواب لاانتہا پاوے
ایضاً اکثر بزرگون سی مروی ہی کہ ہر شب محرم مین سو بار پڑہنا کلمہ توحید کا ثواب عظیم ہی **فصل ۲**
نوافل شب عاشورا مین کتاب الاوراد مین مرقوم ہی کہ جو کوئی شب عاشورا مین پڑہی سو رکعت
نماز ہر رکعت مین اخلاص تین بار اور بعد فراغ کے ستر بار کلمہ تمجید پڑہے گناہ اوسکی
بخشی جاوین اگرچہ ریگ بیابان سی زیادہ ہون ایضاً حضرت عبد اللہ بن عباس رض
نی فرمایا ہی کہ شب عاشورا کو قریب صبح کی چار رکعت پڑہے ہر رکعت مین آیۃ الکرسی اور اخلاص
تین تین بار اور بعد فراغ کی سو بار اخلاص پڑہی سب گناہ بخشی جاوین اور بہشت مین نعمتین بی انتہا
حاصل ہون ایضاً تحفہ مین انس بن مالک رض سی روایت ہی کہ شب عاشورا مین آٹہہ رکعت

پڑھی اور ہر رکعت مین پچیس بار اخلاص اور بعد فراغ کی ستر بار درود اور استغفار پڑھے
اللہ تعالی اوسکی دل و زبان پر چشمہ حکمت کے جاری کر دیوی اور مغفرت کری ایضاً روایت ہی
کہ چار رکعت نماز پڑھی ہر رکعت مین پانچ بار اخلاص گناہ بخشی جاوین اوسکی ایضاً روایت ہی
کہ اگر دو رکعت پڑہی اور ہر رکعت مین پانچ بار اخلاص اور بعد سلام کی ستر بار کلمہ تمجید پڑہی اللہ تعالے
اوسکی قبر کو نور سی معمور فرماوی دن قیامت تک ایضاً روایت ہی کہ چار رکعت پڑھے
ہر رکعت مین آیۃ الکرسی تین تین بار اور اخلاص دس دس بار اور بعد فراغ کے سو بار
اخلاص پڑہی خدا تعالی آمرزش کری اور بہشت دیوی ساتہہ نعمتہای بی انتہا کی ❊
فصل ۲ بیچ ذکر نمازون اور دعاؤن آخری چار شنبہ ماہ صفر کے اس روز بعد صبح
کی غسل کری اور وقت چاشت کی دو رکعت نماز پڑہے ہر رکعت مین گیارہ بار اخلاص
اور بعد سلام کے ستر بار درود پڑہی اور ایک بار یہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اصْرِفْ عَنِّیْ
سُوْٓءَ هٰذَا الْیَوْمِ وَاعْصِمْنِیْ مِنْ سُوْٓئِهٖ وَنَجِّنِیْ عَمَّا اَصَابَ فِیْهِ مِنْ نَّحُوْسَاتِهٖ
وَكُرُبَاتِهٖ بِفَضْلِكَ یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَیَا مَالِكَ النُّشُوْرِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهِ الْاَمْجَادِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ایضاً
کتاب الاوراد مین لکہا ہی کہ جو شخص آخری چار شنبہ ماہ صفر مین الم نشرح اور والتین اور اذا جا
اور اخلاص اسی اسی بار پڑہی عمر اوسکی دراز ہووی اور دولتمند ہو جاوی ایضاً منقول ہی کہ
یہ سات آیۃ سلام کو لکہکر پانی مین دہو کر پیئے اور پلاوی بیچ والا تمام آفات اور بلیات سی
محفوظ رہی سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ سَلٰمٌ
عَلٰٓى اِبْرٰهِیْمَ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ یَاسِیْنَ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ
طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ایضاً وقت طلوع

آفتاب کی اس تعویذ کو لکھکر پانی مین گھولدیوی اور اوس پانی مین چہلا چاندی کا سات بار بجہاوے
جو کوئی اوس چہلی کو باپن ہاتہہ کی چہوٹی انگلی مین پہنی رہی تو بواسیر دفع ہوجاوی اور اگر وقت
دردزہ کے عورت کی کمر مین باندہ دیوی جلد فراغت ہوجاوی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ قٓ نٓ الٓمٓرٰ کٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ طٰهٰ صٓ یٰسٓ طٰسٓمٓ طٰسٓ
فصل نماز مہینی ربیع الاول مین کتاب شرح شہاب الاخبار مین لکہاہی کہ تابعین اور
تبع تابعین نی بروز وفات حضرت سرور عالم صلعم یعنی دوازدہم ربیع الاول مین بہ نیت
ہدیہ بروح اقدس کی بیس رکعت نماز پڑہی ہی ہر رکعت مین اکیس بار اخلاص چنانچہ
ایک بزرگ پڑہنی والی اس نماز کو حضرت رسالت پناہ صلعم نی خواب مین ارشاد فرمایا کہ تمکو
ساتہہ لی جاؤنگا بہشت مین ... الذی طالع اوسکی جس سی یہہ عدہ ارشاد ہوا ❁
فصل ذکر نماز ربیع الآخر مین فضائل شہور مین لکہاہی کہ اول روز اور پندرہوین
روز اور آخر روز اس مہینی کی چار رکعت نماز پڑہے ہر رکعت مین پانچ بار اخلاص کہ
ثواب عظیم ہی اور بخشی گا خدا تعالی سب گناہ اوسکے اور دیویگا بہشت فصل نماز مہینے
جمادی الاولی مین روایت ہی کہ حضرات صحابہ پڑہتی تہی اس مہینی کی غرہ مین بیس
رکعت نماز ہر رکعت مین ایکبار اخلاص اور بعد فراغ کی سو بار درود کہ ثواب بی اندازہ ہی اور آپ بہی
پڑہا کرتی تہی اس نماز کو فصل نماز مہینی جمادی الاخری مین فضائل شہور مین حطب بن حسان
سی روایت ہی کہ حضرت ابابکر صدیق رض شب اول اس مہینی مین بارہ رکعت نماز پڑہتی تہی اور اکثر
صحابہ کرام نی اسپر اتفاق کیاہی الضا دس روز آخر اس مہینی کی روزہ رکہتی تہی واسطے
استقبال مہینی رجب کو اور ہر شب اس دس روز مین بیس رکعت نماز پڑہتے تہی فصل
عبادات ماہ رجب مین تحفہ مین لکہاہی کہ زیاد بن عمران نی انس بن مالک رض سی روایت

کیا ہی کہ جناب رسول مقبول صلعم جب ہلال رجب کا معاینہ فرماتی دونون ہاتھہ مبارک اوٹھا کر پڑہتی
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰى شَهْرِ رَمَضَانَ الیضاً کتاب خلاصۃ الاخبار
مین ہی کہ مَنْ اَدْرَكَ شَهْرَ رَجَبٍ فَاغْتَسَلَ فِيْ اَوَّلِهٖ وَاَوْسَطِهٖ وَاٰخِرِهٖ خَرَجَ مِنْ
ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ یعنی مہینی رجب کی پہلی اور پندرہوین اور اخیر دن مین غسل کری
خارج ہووی اپنی گناہون سی اوس روز کیطرح کہ جب پیدا ہوا اپنی مان سی الیضاً
اس مہینی مین پانچ شب فضل مین واسطی عبادت کی ایک اول ایک اوسط تین آخر مین
الیضاً شب اول مین بعد نماز مغرب کے بیس رکعت پڑہنا ایک ایک بار سورہ اخلاص کے
ساتہہ موجب فوائد ہر دو جہان کا ہی الیضاً شب اول مین بعد نماز عشا کی دو رکعت پڑہی
ہر رکعت مین الم نشرح اور اخلاص اور معوذتین ایک ایک بار بعد سلام کی تینتیس تینتیس بار
کلمہ توحید اور درود پڑہی اوسکی بعد جو دعا طلب کری مقبول ہووے الیضاً اس مہینی مین کسی
راتکو دس رکعت پڑہی ہر رکعت مین ایکبار کافرون اور دس بار اخلاص سب گناہ اوسکی
بخشی جاوین اور سب دعائین مقبول ہون الیضاً کتاب سیر الاسرار مین لکھا ہی کہ مہینی
رجب کی ہر روز جمعہ مین ما بین نماز ظہر اور عصر کے چار رکعت بیک سلام پڑہی ہر رکعت
مین آیۃ الکرسی سات بار اور اخلاص پانچ بار اور بعد سلام کی پچیس بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ اور ایک سو بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
غَفَّارُ الذُّنُوْبِ سَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَعَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور سو بار درود کہی
جو حاجت چاہی روا ہووی اور ثواب حج اور عمرہ اور آزادی بردی (یعنی غلام) کا ملیگا الیضاً اس مہینی
مین تین روز اول اور تین روز آخر روزہ رکہی اور نزدیک وقت افطار کی دو رکعت پڑہی
اول مین آیۃ الکرسی اور اخلاص ایک ایک بار دوسری مین اذا زلزلت الارض اور اخلاص

اور تا سال ایک بار پڑہی ساٹھہ برس کی عبادت کا ثواب ملیگا اور تا سال آئندہ فرشتے اوسکی آمرزش
کی دعا کرینگی ایضاً اس مہینی مین تیس رکعت پڑہی دس پہلی روز دس پندرہوین روز دس
اخیر روز مین اور ہر رکعت مین کافرون ایکبار اور اخلاص تین بار اور ہر سہ روز بعد فراغ
نماز کے کلمہ توحید پڑہکر پہلی روز یہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ
لِمَا مَنَعْتَ اور پندرہوین روز اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا اور آخر
روز اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہِ الْاَمْجَادِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا
بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ تمام آفات سے محفوظ رہی اور حاجات دینی اور دنیاوی بر آوین
ایضاً مروی ہی اس مہینی مین ہر روز اس استغفار کو پڑہی اوسکی مغفرت بیشک ہوے گی اَسْتَغْفِرُ
اللّٰہَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ مِنْ جَمِیْعِ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ ایضاً اکثر محققین نی حضرت
خواجہ اویس قرنی رضی سے منقول کیا ہی کہ اس مہینی مین تیسری اور چوتہی اور پانچوین روز اور چودہوین
اور پندرہوین اور سولہوین روز اور تیئیسوین اور چوبیسوین اور پچیسوین روز روزہ رکہی اور
ہر روز ہی مین وقت چاشت کی غسل کری اور تا فراغ نماز کسی سے بات نکری اور بارہ رکعت
نماز پڑہے تین سلام سی چار رکعت پہلی مین اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ تین تین بار اور بعد سلام کے
ستر بار پڑہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اور چار رکعت دوسری مین اِذَا جَآءَ
تین تین بار پڑہی اور بعد سلام کی ستر بار پڑہے اِنَّکَ قَوِیٌّ مُّعِیْنٌ وَلِیٌّ دَلِیْلٌ
بحق اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اور چار رکعت تیسری مین اخلاص تین تین بار پڑہے
اور بعد سلام کی ستر بار اَلَمْ نَشْرَحْ پڑہے پہر سینے پر ہاتھہ رکہکر حاجت طلب کری ستر ستر
حاجت دینی اور دنیوی بر آوین اور بہشت معلی مین ساتھہ ہزارون نعمت کی جگہہ پاوے
فصل بیچ ذکر نماز لیلۃ الرغائب کے یعنی ماہ رجب کی پہلی پنجشنبہ اور جمعے کے درمیانی شب

رات کو بعد نماز مغرب کی بارہ رکعت پڑہی ہر رکعت مین اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ تین بار اور اخلاص بارہ بار
اور بعد فراغ نماز کی ستر بار کہی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ پہر سجدی مین
جا کر ستر بار پڑہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ پہر سر اوٹہادی اور ستر بار
کہی رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ پہر دوسری
سجدی مین جا کر دعای مذکور ستر بار اور سر اوٹہا کر ستر بار درود مرقوم پڑہی اوسکی بعد جو دعا کرے
مقبول ہوگی اور اوسوقت سی نماز عشا تک جو دعا کریگا خداوند تعالی قبول فرما دیگا

فصل بیچ ذکر نماز شب استفتاح کی کہ پندرہوین شب ماہ رجب کی ہی کتب احادیث مین
منقول ہی کہ اس شب کو تیس رکعت نماز پڑہی ہر رکعت مین سورۂ اخلاص ایکبار ثواب پاویگا
صدقہ نقرہ اور طلا کا بقدر پہاڑون دنیا کی اور نماز کا بقدر برگہای درختان دنیا کے

فصل بیچ ذکر نماز یوم استفتاح کی کہ پندرہوین تاریخ ہی رجب کی کتاب الاوراد مین لکہا ہے
کہ تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین رجب کو روزہ رکہی اور پندرہوین کو بعد زوال آفتاب کے
غسل کری اور آٹہہ رکعت پڑہی ہر رکعت مین اخلاص تین بار کہ ثواب اسکا لا انتہا ہی ایضاً
آٹہہ رکعت پڑہی پہلی مین والضحی دوسری مین الم نشرح تیسری مین انا انزلناہ چوتہی مین
اذا زلزلت پانچوین مین والعادیات چہٹی مین الہکم التکاثر ساتوین مین والعصر آٹہوین مین
ویل لکل ہمزۃ ایک ایک بار کہ اس نماز کی ثواب کی انتہا نہین ہی ایضاً کتاب پاحین مین انس
بن مالک رض کی روایت ہی کہ پندرہوین رجب کو طلوع صبح سے پیشتر پچاس رکعت پڑہی ہر رکعت
مین اخلاص اور معوذتین ایک ایکبار قبول ہون دعائین اور روشن ہووی قبر اور مغفرت ہو
گناہون کی اور حشر ہووی ساتہہ شہیدون کی اور بہشت مین جاوے ساتہہ پیغمبرون کے

فصل بیچ ذکر نماز شب معراج کی کہ ستائیسوین رات رجب کی ہی کتاب الاوراد مین منقول ہی کہ

شبکو بارہ رکعت پڑہی اور بعد اختتام نماز کے سو سو بار کلمہ تمجید اور درود اور استغفار پڑہی پہر سجدہ
مین جاکر جو دعا کری مقبول ہووے اور اوسکی صبحکو روزہ رکہی کہ بڑی فضیلت ہے الیضاً تحفے مین مذکور
ہی کہ اس شبکو چہہ رکعت پڑہی ہر رکعت مین اخلاص سات بار خدا ایتعالی حاجات اوسکی برلاوی اور ثواب تیس
حج اور آزادی تین بندی کا اور صدقہ نقرہ اور طلا کا بوزن پہاڑون کی دیویگا الیضاً تحفے مین
مرقوم ہی کہ دو رکعت پڑہی اول مین اَلَمْ تَرَ كَيْفَ دوسری مین لِاِيْلٰفِ ثواب عظیم ہے
فصل ۱۳ بیچ ذکر عبادات ماہ شعبان کی شب اول ماہ شعبان مین بارہ رکعت نماز پڑہی
ہر رکعت مین اخلاص پندرہ بار اور اوسکی صبحکو قبل صبح کے دو رکعت پڑہی ہر رکعت
مین اخلاص سو بار اور رکوع اور سجود مین بعد تسبیح معمولی کے کہی سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا
وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ
عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ حقتعالی عذاب دوزخ سے محفوظ کری اور
بہشت اعلی مین جگہہ دی اور دعائین مستجاب کری الیضاً جو شخص آخر جمعی ماہ شعبان کو مابین
مغرب اور عشا کی دو رکعت نماز پڑہی ہر رکعت مین آیۃ الکرسی ایکبار اخلاص دس بار معوذتین
ایک ایک بار اگر شعبان دوسری تک مریگا با ایمان مریگا الیضاً جو شخص شب آخر ماہ شعبان
مین دو رکعت نماز پڑہی ہر رکعت مین سورۂ اخلاص سو بار حق تعالی دعا اوسکی مستجاب کری
فصل ۱۴ بیچ بیان اعمال شب برات کی مروی ہی کہ اس روز قریب غروب آفتاب کے
چالیس بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کہی خدا ایتعالی چالیس برس کے
گناہ بخشی اور چالیس حور بہشت مین عطا فرمادی اور چالیس آدمی کو اوسکی شفاعت سے
دوزخ سی نجات دیوی الیضاً بعد مغرب کی غسل کری اور دو رکعت نماز تحیۃ الوضو پڑہی
ہر رکعت مین هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ تا آخر ایک بار اخلاص تین بار اوسکی بعد آٹہہ رکعت پڑہی

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

ہر رکعت میں اخلاص پانچ بار آمرزش گناہوں کی ہووے اور قبول ہووین دعائیں اور ملے ثواب عظیم ایضاً اس رات میں دو رکعت نماز پڑہے ہر رکعت میں اخلاص ہزار بار وسعت ہووے رزق میں اور مغفرت ہووے گناہوں کی ایضاً دو رکعت پڑہے ہر رکعت میں آیۃ الکرسی ایکبار اور اخلاص پندرہ بار اور بعد سلام کی سو بار درود پڑہے وسیع ہووے رزق اور نجات ہووے غم و الم سے اور مغفرت ہو گناہوں سے ایضاً چار رکعت پڑہے ہر رکعت میں اخلاص سو بار گناہوں سے باہر آوے جیسا شکم مادر سے نکلا تہا ایضاً اس رات میں تین بار سورۂ یس پڑہے تین فائدہ ہووین ایک درازی عمر دوسری تونگری تیسری امن بلاؤں سے ایضاً سات بار سورۂ حم دخان پڑہے ستر ستر حاجت دینی اور دنیاوی بر آوین اور مستجاب الدعوات ہووے ایضاً داہنی آنکہہ میں تین سلائی اور بائیں آنکہہ میں دو سلائی سرمے کی لگاوے تمام سال آنکہہ درد نکرے اور سستی عبادت پر نہووے ایضاً ... ہووے کے اولی ہے

فصل ۱۵

بیچ اعمال ماہ رمضان کی شب اول کو نماز عشا کی فرض میں سورۂ انا فتحنا پڑہے تمام سال جملہ آفات سے محفوظ رہے ایضاً نصف شب آخر کو طرف آسمان کی منہہ کر کے بارہ بار کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ اللہ تعالی بہشت اعلی میں حوریں اور نعمتیں عطا فرماوے ایضاً اس مہینے میں قرآن زیادہ پڑہنا موجب خیر و برکت و ثواب کا ہے ایضاً کتاب الاوراد میں روایت ہے کوئی تمام رمضان کی روزے شعبان کی بچی ہوئی کہانی سے یہہ دعا پڑہ کر افطار کیا کرے سب غم و الم اوسکی دفع ہووین ہرگز رنج کبہی نہ دیکہے اور دولتمند ہو جاوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَسْمَعُ کَلَامِیْ وَتَرٰی مَکَانِیْ وَتَعْلَمُ سِرِّیْ

فعلمنی ولا تخیب طلبتی من امری انا البائس الفقیر المستغیث المستجیر الوجل المشفق المقر المعترف بذنبی اسئلک مسئلۃ المسکین وابتہل الیک ابتہال المذنب الذلیل وادعوک دعاء الخائف الضریر ودعاء من خضعت لک رقبتہ وفاضت لک عبرتہ وذل لک جسدہ ورغم انفہ اللہم لا تجعلنی بدعائک رب شقیا وکن بی رؤفا رحیما یا خیر المسؤلین ویا خیر المعطین اللہم انی ظلمت نفسی ظلما کثیرا وانہ لا یغفر الذنوب الا انت فاغفر لی مغفرۃ من عندک وارحمنی انک انت الغفور الرحیم الٰہی ضیفک فقیر ببابک عبدک ببابک یا محسن یا محسن قد اتاک المسیء وانت المحسن تجاوز عن قبیح ما عندی بجمیل ما عندک یا کریم یا رحیم برحمتک یا ارحم الراحمین [illegible]

فصل ۱۲ نماز شب قدر [illegible]
ستائیسوین ماہ رمضان مین چار رکعت پڑہے ہر رکعت مین انا انزلناہ ایکبار اور اخلاص ستائیس بار بخشی جاوین گناہ اور ملی بہشت مثل ایضاً کتاب یا عین مین حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سی روایت ہی کہ شب ستائیسوین رمضان کو دو رکعت نماز پڑہی ہر رکعت مین انا انزلناہ ایک بار اور اخلاص سو بار اور بعد سلام کی سو بار درود پڑہی ثواب عظیم ہی ❊

فصل ۱۳ نمازین ماہ شوال مین انس بن مالک سی روایت ہی کہ شب اول عید الفطر مین چہ رکعت پڑہی ہر رکعت مین والشمس اور الہٰکم التکاثر اور کافرون اور اخلاص ایک ایک بار اور بعد ہر سلام کی کہی استغفر اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ واللہ اکبر تو بخشی گا خدا اسکی جملہ گناہ اور دیویگا بہشت ❊

ایضاً اسی شب مین چار رکعت پڑہے اخلاص اور معوذتین تین تین بار اور بعد فراغ کی
ستر بار کلمہ تمجید کہ ثواب اسکا بی انتہا ہی ایضاً حضرت سلمان فارسی رض سے روایت ہی کہ بعد نماز عید کے
مسجد باہر چار رکعت پڑہی پہلی مین سبح اسم دوسری مین والشمس تیسری مین والضحی چوتہی مین اخلاص
خواہ چار رکعت مین تین تین بار اخلاص بخشی جائین ستر برس کی گناہ اور مغفرت ہووی
ایضاً حضرت انس بن مالک رض سی روایت ہی کہ مہینی شوال کی اول شب خواہ اول روز مین آٹہہ
رکعت پڑہی ہر رکعت مین اخلاص پچیس بار اور بعد فراغ کے ستر ستر بار کلمہ تمجید اور استغفار
پڑہی اللہ تعالی سب حاجات بر لاوی اور مغفرت کرے اور بہشت عطا فرماوے
فصل ۱۸ نماز مہینے **ذی قعدہ** مین حضرت ابن عباس رض سی روایت ہی کہ پچیسوین رات ذیقعدہ کو
شب بیداری کری اسطرح کہ ہزار رکعت پڑہے ہر رکعت مین دس دس بار اخلاص اللہ تعالی اوسکے
ستر ہزار گناہ بخشی اور شر شیطانی سے محفوظ رکہی **ایضاً** ہر شب دو رکعت نماز پڑہی ہر رکعت
مین تین بار اخلاص ثواب عظیم پاوی **فصل ۱۹** نمازون ماہ ذیحجہ مین کتاب یاحسین مین
لکہا ہی کہ ہر شب ماہ ذیحجہ مین بعد وتر کے سعی سی پہلی دو رکعت پڑہے ہر رکعت مین ایکبار
سورہ کوثر اور ایکبار اخلاص خدا تعالی دیوی اوسکو برابر ہر بال اوسکی بدن کی دس نیکی اور
ثواب صدقہ ہزار دینار کا اور آزادی سات بردی کا **ایضاً** انس بن مالک رض سی روایت
ہے کہ شہر ذیحجہ کے ہر شب جمعہ کو چہہ رکعت نماز (یعنی غلام ۱۲) پڑہے ہر رکعت مین اخلاص پندرہ بار
اور بعد فراغ کے دس بار کہی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اور دس بار درود
پڑہی خدا تعالی ثواب دیوی اوسکو آزادی کو بندیکا اور ہر وقت اوسکی مرنی کی فرشتہ خبر کرے
خوشنودی خدا کے اور تا قیامت دعا کری اوسکی آمرزش کی ایضاً مہینی ذیحجہ مین ہر روز دو رکعت نماز پڑہے
ہر رکعت مین اخلاص تین بار دیوی خدا تعالی اوسکو نیکی زیادہ اور دور کری اوسکی بدی

فصل ۲۰ نماز شب ترویہ مین یعنی ساتوین اور آٹھوین رات ذیحجہ کی سولہ رکعت نماز پڑہے
ہر رکعت مین آیۃ الکرسی ایکبار اور سورۂ اخلاص پندرہ بار گناہ اوسکے بخشے جاوین اور حاجات
برآوین اور سفر سی سلامت آوی اور بیماری سی صحت پاوی اور قیدی سی رہائی اور غم سی فرحت
فصل ۲۱ نماز روز ترویہ مین یعنی ساتوین اور آٹھوین تاریخ ذیحجہ کو چھہ رکعت نماز پڑہے
پہلی چار رکعت بیک سلام اول مین والعصر دوسری مین لایلاف تیسری مین کافرون
چوتھی مین اذا جاء بعدہ دو رکعت ہر رکعت مین اخلاص تین بار اگر تمام خلق اس نماز
کی ثواب کو بیان کرنا چاہی تمام عمر کے بیان مین نہ آوی فصل ۲۲ نماز شب
عرفہ مین یعنی نوین شب ذی حجہ کتاب اوراد مین مروی ہے کہ اس رات کو
سو رکعت پڑہے ہر رکعت مین اخلاص ایکبار ثواب عظیم ہے ایضاً
اس شبکو دو رکعت نماز پڑہے اول مین آیۃ الکرسی سو بار دوسری مین اخلاص سو بار
ثواب بیحد ہی ایضاً دس رکعت پڑہے ہر رکعت مین لایلاف پانچ بار صباح اوسکی روز
عرفہ کو روزہ رکھی خدا تعالی دوزخ سے آزاد کرے اور بہشت مین داخل فرماوے
فصل ۲۳ نماز روز عرفہ مین چار رکعت نماز بیک سلام پڑہے ہر رکعت مین
انا انزلناہ تین بار اور اخلاص اکیس بار اور بعد سلام کے ستر ستر بار درود اور
استغفار پڑہے ثواب روزے بارہ رمضان اور چالیس حج اور شب بیداری
بارہ شب قدر کا پاوی اور بہشت عدن مین داخل ہووی ایضاً روز عرفہ کو ما بین
ظہر اور عصر کے چار رکعت پڑہی ہر رکعت مین اخلاص پچاس بار تمام گناہ بخشی جاوین
فصل ۲۴ نماز دن نفل شب عید الاضحی مین ریاحین مین حضرت ابوہریرہ رضی سے
روایت ہے کہ بارہ رکعت پڑہے ہر رکعت مین آیۃ الکرسی ایک بار اخلاص پانچ بار گناہو

سی باہر آوی اور فردوس برین مین جگہہ پاوی ایضًا تحفی مین مذکور ہی کہ دو رکعت پڑہے
آمرزش گناہونکی ہووی ایضًا چار رکعت پڑہی ہر رکعت مین اخلاص او معوذتین ایک
ایک بار بعد فراغ کی ستر بار کلمہ تمجید پڑہے اور ایکبار اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ

فصل ۲۵ بیان نفل روز عید الاضحے مین بعد نماز عید الاضحی کے اور نکلنے مسجد سے وہی نماز
پڑہے جو عید الفطر مین مرقوم ہی ایضًا دو رکعت پڑہی ہر رکعت مین والشمس پانچ بار ثواب حج
اور عمری کا پاوی اور مال مین برکت ہووے ایضًا دو رکعت پڑہی ہر رکعت مین سورہ کوثر تین بار ثواب
قربانی کا پاوی فصل ۲۶ بیچ بیان صیام نوافل کے تبرا ہی روزی تمام سال مین پانچ ہین ایک روز
ستائیسوین رجب کی کہ اوس شبکو معراج صلعم کا ہوا ہی دوسرا پچیسوین ذی قعدہ اوس روز
بنا کعبی کی ہوئی ہی تیسرا اٹھا ، وین ذی حجہ اوس روز کعبہ طیار ہوا ہی چوتھا بائیسوین محرم
اوس روز نبوت صلعم کی ہوئی پانچوان بارہوین ربیع الاول اوس روز وفات صلعم کی
ہوئی ہی روزہ بیض ہر مہینے مین تین ہین تیرہوین چودہوین پندرہوین حضرت
آدم کے وقت مین فرض تہا اور سب پیغمبرون نی رکہی ہین اور مہینے رجب بہی شروع
کرنا روزی کا مستحب ہی ہر مہینے مین دوشنبے اور پنجشنبے اور جمعے کو روزہ رکہنا اولی ہے
ایام تشریق اور عیدین مین روزہ حرام ہی ایام تشریق کہتی ہین گیارہوین اور بار
ہوین اور تیرہوین مہینے ذی حجہ کو پس تمام سال مین پانچ دن روزہ حرام ہے

باب تیسرا بیچ ذکر نوافل ہر شب و روز تمام ہفتی کی

فصل نوافل شب جمعہ مین تحفے مین لکہا ہی کہ دو رکعت پڑہی ہر رکعت مین اخلاص ستر بار
اور بعد سلام کی ستر بار استغفار پڑہی ثواب اسکا بی انتہا ہی ایضًا احیاء العلوم مین جابر سے روایت

ہی کہ شب جمعہ کو پڑہی بارہ رکعت ہر رکعت مین گیارہ بار اخلاص گویا عبادت کی بارہ برس تک
فصل[۲] نوافل روز جمعہ مین احیاء العلوم مین مرقوم ہی روایت رافع کی ابن عمر رض سی کہ جو شخص
قبل نماز جمعی کی چار رکعت پڑہی ہر رکعت مین اخلاص پچاس بار جگہہ اوسکی بہشت مین ہووے ایضاً
مضمرات مین لکہا ہی کہ روز جمعی کو چار رکعت نماز پڑہی ہر رکعت مین اخلاص گیارہ بار بعد سلام کے
سو بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑہی خدا تعالی ایمان اوسکا قایم رکہی مرتی تک
فصل[۳] بیچ ذکر نوافل شب شنبہ کی احیاء العلوم مین انس بن مالک رض سی روایت ہی کہ جو شخص
پڑہے شب شنبہ کو مابین مغرب اور عشا کے بارہ رکعت اور بعد فراغ کی درود پڑہی
ایک سو گیارہ بار بنایا جاوی اوسکی واسطی بہشت مین ایک محل عظیم الشان اور بخشی جاویں
سب گناہ ایضاً تحفی مین روایت ہی ابن مسعود رض سے کہ جو شخص پڑہے چار رکعت
اس شب مین اور ہر رکعت مین کافرون تین بار اور بعد فراغ کی آیۃ الکرسی ایکبار لکہا وے
خدا تعالی اوسکی لئی ثواب ایکسال کی عبادت کا ایسا کہ ہر روز روزہ رکہا اور ہر شب قیام مین گذارے
فصل[۴] بیچ ذکر نوافل روز شنبہ کے احیاء العلوم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہی کہ
جو شخص چار رکعت بیک سلام پڑہی اور ہر رکعت مین کافرون تین بار اور بعد سلام کے
آیۃ الکرسی ایک بار لکہا وی خدا تعالی اوسکے لئے ثواب حج اور عمرہ اور عبادت ایکسال اور
شہادت کا اور زیر سایہ عرش کی انبیا علیہم السلام کے ساتہہ ہوگا ایضاً تحفی مین مروی
ہی کہ بوقت چاشت کی چار رکعت پڑہے جو کچھہ خدا سی طلب کری پاویگا اور پیغامبرون
علیہم السلام اور صدیقون اور شہیدون کی ساتہہ اوٹہی گا قیامت مین فصل[۵] بیچ ذکر
نوافل شب یکشنبہ کی احیاء العلوم مین مرقوم ہی کہ بیس رکعت پڑہی ہر رکعت مین پانچ بار
اخلاص اور ایک ایک بار معوذتین اور بعد فراغ کی سو سو بار درود اور استغفار اور لا حول

اور اللھم اغفرلی پڑہی اوٹہی گا قیامت مین بی خوف اور بہشت مین ہوگا انبیا علیہم السلام کے
ساتہہ ایضاً تحفے مین انس بن مالک رضی سی مروی ہی کہ دس رکعت پڑہی اور ہر رکعت مین تیس بار
اخلاص نجات پاوی آتش دوزخ سی اور داخل ہووی بہشت مین ساتہہ درجہ شہادت کے
فصل ۶ بیچ ذکر نوافل روز یکشنبہ کی تحفے مین ابو ہریرہ رضی سی روایت ہی کہ پڑہے
چار رکعت ہر رکعت مین آمن الرسول ایکبار لکہاوی خدا تعالی ثواب ہزار حج اور ہزار عمرہ
اور آزادی ہزار بردی کا ایضاً قبل عصر کے چار رکعت پڑہے ہر رکعت مین سبح اسم ایکبار
ثواب ختم قرآن اور جملہ کتب سماوی کا پاوی اور بہشت مین جاوی ساتہہ پیغمبرن علیہم السلام کے
فصل ۷ بیچ نوافل شب دوشنبہ کی احیاء العلوم مین انس بن مالک رضی سی روایت ہی کہ جو شخص
پڑہی چار رکعت بیک سلام سورۂ اخلاص پہلی مین دس بار دوسری مین بیس بار تیسری
مین تیس بار چوتہی مین چالیس بار اور بعد سلام کی ستر بار اخلاص اور پچہتر بار اللھم
اغفرلی اور ستر بار درود پڑہی جو حاجت طلب کرے خدا تعالی عطا فرماوی اور اسکو
نماز حاجت کہتی ہین ایضاً تحفے مین ابو امامہ باہلی رضی سی روایت ہی کہ جو شخص پڑہی دو رکعت
ہر رکعت مین آیۃ الکرسی اور اخلاص اور معوذتین ایک ایکبار اور بعد سلام کے استغفار
اور درود سو سو بار لکہاوی خدا تعالی اوسکو بہشتیون مین اگرچہ لائق دوزخ کی ہو اور بخشی گناہان ظاہر
اور مخفی برابر ہر حرف اس نماز کی اور ثواب حج اور عمرہ اور شہادت اور آزادی سات بردے کا
فصل ۸ بیچ نوافل روز دوشنبہ کے احیاء العلوم مین جابر رضی سی روایت ہی کہ جو شخص پڑہے
بعد طلوع آفتاب کی دو رکعت ہر رکعت مین آیۃ الکرسی اور اخلاص اور معوذتین تین تین بار
اور بعد سلام کی دس بار استغفار پڑہے بخشی خدا تعالی سب گناہ اوسکے ایضاً روایت ہی
انس بن مالک رضی سی کہ جو شخص پڑہے بارہ رکعت بعد طلوع آفتاب کے اور ہر رکعت مین

آیۃ الکرسی ایکبار اور بعد فراغ کی بارہ بارہ بار اخلاص اور استغفار پکارا جاوی روز قیامت کوکہی آتا
اپنا خدا تعالی سی اور ہزار حلّی اور تاج نور کی عطا ہووین اور ستر فرشتی استقبال کر کی بہشت مین لیجاوین
فصل ۹ نوافل شب سہ شنبہ مین کتاب الاوراد مین مذکور ہی کہ دو رکعت نماز پڑہی ہر رکعت مین
اخلاص و معوذتین پندرہ پندرہ بار ثواب عظیم پاوے ایضاً کتاب الاوراد مین مذکور ہی کہ بارہ رکعت
پڑہی ہر رکعت مین اذا جاء پانچ بار ایضاً تحفہ مین مذکور ہی کہ بارہ رکعت پڑہی ہر رکعت مین
آیۃ الکرسی ایکبار اور اخلاص تین بار دنیا سی جاتی جگہہ اپنی بہشت مین دیکہی فصل ۱۰ نوافل
روز سہ شنبہ مین احیاء العلوم مین بایزید رقاشی رحمۃ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سی روایت کیا
ہے کہ بوقت طلوع ہونی آفتاب کی دس رکعت پڑہی ہر رکعت مین آیۃ الکرسی ایکبار
اور اخلاص تین بار نہ لکہا جاوے کوئی گناہ او سپر ستر روز تک اور سات برس
کے گناہ بخشے جاوین اور درجہ شہادت کا پاوی فصل ۱۱ نوافل شب چہار شنبہ
مین احیاء العلوم مین مروی ہی کہ دو رکعت نماز پڑہے رکعت اول مین دس بار
فلق دوسری مین دس بار ناس ستر فرشتی روز قیامت تک اوسکی حق مین ثواب
لکہا کرین ایضاً کتاب الاوراد مین مرقوم ہی کہ چہہ رکعت نماز پڑہی ہر رکعت مین
قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ
تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُولِجُ اللَّيْلَ
فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ایکبار پڑہی اور بعد سلام کی کہی جَزَى اللّٰهُ
مُحَمَّدًا عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ وَمُسْتَوْجِبُهٗ ایضاً تحفہ مین مروی ہی کہ سو
رکعت پڑہی ہر رکعت مین تیس بار اخلاص شفاعت پاوی ستر آدمی کی اپنے اہل سے

فصل ۱۲ نوافل روز چہارشنبہ مین احیاء العلوم مین ابو ادریسؒ نے معاذ ابن جبلؓ سے
روایت کیا ہی کہ بارہ رکعت قریب طلوع آفتاب کی پڑہی ہر رکعت مین آیۃ الکرسی ایکبار اخلاص
اور معوذتین تین تین بار بندا کرین فرشتے نزدیک عرش کی کہ بخشی گئی گناہ گذشتہ اور عذاب سے اور
سختیہای قیامت سے خلاصی پاوے اور پیغمبرونکی ساتھہ اوٹہی اور کتاب لاورا دا اور تحفے مین بہی ایسا لکھا ہے
فصل ۱۳ نوافل شب پنجشنبہ مین احیاء العلوم مین ابوہریرہ رضی سے مروی ہی کہ مابین مغرب
اور عشا کی دو رکعت پڑہی ہر رکعت مین آیۃ الکرسی ایکبار اخلاص اور معوذتین پانچ پانچ بار
اور بعد سلام کی پندرہ بار استغفار اور ثواب اوسکا والدین کو بخشی حق والدین کا ادا ہوجاوے
اگرچہ عاق بہی ہوا ہووی اور آپ بہی ثواب صدیقون اور شہیدون کا پاوی فصل ۱۴
نوافل روز پنجشنبہ مین احیاء العلوم مین ابن عباسؓ سے مروی ہی کہ مابین ظہر اور عصر کے
کی دو رکعت پڑہی اول مین آیۃ الکرسی سو بار دوسری مین اخلاص سو بار اور بعد سلام
سو بار درود پڑہی خدا تعالی ثواب دیوی کا بقدر روزہ ماہ رجب اور شعبان اور رمضان کی
اور برابر حاجیون اور اما نداروں اور متوکلون کے اور تحفے مین لکھا ہی کہ پچاس ہزار رکعت کا ثواب ملیگا

باب چوتہا بیچ ذکر اون نمازون اور دعاؤن اور وظیفون کی کہ اونکی نام معروف اور مشہور ہین

فصل اپہلا بیان صلوۃ التسبیح کے حضرت عباسؓ اور دیگر صحابہ عظام سے مروی ہی کہ
حضرت پیغمبر خدا صلعم نے فرمایا کہ جو شخص پڑہے چار رکعت نماز بخشے گا خدا عز وجل تمام
گناہ اوسکے صغیرہ اور کبیرہ ظاہر اور پوشیدہ دانستہ اور نادانستہ ترکیب اوسکے
یہہ ہی کہ چار رکعت نماز نفل ایک سلام سے پڑہے چارون رکعت مین تین سو بار
یعنی ہر رکعت مین پچہتر بار یہہ تسبیح پڑہے سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ
اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ پندرہ بار بعد پڑہنے فاتحہ اور سورہ کے دس بار رکوع

مین بعد تسبیح کے دس بار کھڑے ہونے مین بعد رکوع کے دس بار اول سجدے مین بعد
تسبیح کے دس بار یا بین دونون سجدون کے بیٹھہ کر دس بار سجدہ دوم مین بعد
تسبیح کے دس بار بعد اوسکے بیٹھہ کر چاہیئے اس نماز کو ہر روز پڑہے اور اگر ہر روز
نہ پڑہ سکے تو ہفتے مین ایکبار جمعہ کے دن پڑہے اور اگر نہو سکے تو مہینے مین ایکبار پڑہے
اور اگر نہو سکے تو برس مین ایکبار اور اگر نہو سکے تو تمام عمر مین ایکبار ضرور پڑہے **فصل ۲**
نماز اشراق مین حدیث شریف مین ہی جو کوئی صبح کی نماز پڑہکر اوسی جگہہ عبادت مین مشغول
رہی اور بعد طلوع آفتاب کی چار رکعت نماز پڑہے ثواب اوسکو ایک حج اور عمرہ کا مل کا ملیگا
ایضاً حدیث مین ہی کہ حق تعالی فرماتا ہی کہ ای ابن آدم ع تو میری واسطی اول دن مین چار
رکعت پڑہ مین تیرے آخر دن کی سب کام کفایت کرونگا **ایضاً** جب آفتاب بقدر ایک نیزی کے
بلند ہووی دس رکعت پڑہے ہر رکعت مین تین تین بار اخلاص برابر ہر رکعت کی دس برس کی
عبادت کا ثواب ملیگا اور دس محل اوسکے واسطی بہشت مین بنین گے اور جو حاجت چاہیے
براوی اور قبر اوسکی روشن ہووی نور سے اور بہشت مین جگہہ پاوی **فصل ۳** **نماز چاشت**
مین جب چہارم حصہ اول دن کا گذری چار رکعت نماز پڑہے اوسکے بعد بارہ رکعت
پڑہے ہر رکعت مین آیۃ الکرسی ایکبار اخلاص تین بار اور بعد فراغ کے سو بار پڑہے
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ دو سو نیکی پاوی
اور دو سو بدی محو کیجاوین اوس سی اور سب گناہ کبیرہ اور صغیرہ بخشی جاوین **فصل ۴**
نماز زوال مین جب آفتاب ڈہل جاوی چار رکعت پڑہے ہر رکعت مین اکیس بار اخلاص
برابر ہر آیت کی جو اس نماز مین پڑہی ایک قصر پاوی بہشت مین مروارید سفید سی **فصل ۵**
نماز بین العشا مین جسکو **اوّابین** کہتے ہین ضمیر الدین محمد رحمہ سے

مذکور ہی کہ پڑھی اسوقت بیس رکعت نماز ہر رکعت مین اخلاص تین تین بار اور بعد فراغ
کے سو بار درود اور سو بار استغفار پڑہے قبر اوسکے روشن اور فراخ ہووے
اور برابر ہر رکعت کی دروازے بہشت کی کشادہ ہووین اور ہر دروازی سی سو نور
اوسکی قبر مین آوین **نوع دیگر** روایت ہی کہ بعد مغرب کے پڑہے دو رکعت بہ نیت
اوابین ہر رکعت مین بعد فاتحہ آیۃ الکرسی تا العظیم ایکبار اور ایکبار شَهِدَ اللّٰهُ
أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلٰئِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ اور چار بار اخلاص اور ایکبار
معوذتین روز حشر مین اوّاب جو ایک دروازہ بہشت کا ہی درخواست کریگا خدا تعالی سی کہ
جنہون نی میری نام کی نماز پڑہی ہی اونکو مجہہ مین داخل کر قبول کریگا خداوند کریم درخواست اوسکے
فصل نماز تہجد آخر شب مین اوٹہکر پہلی دو رکعت تحیۃ الوضو پڑہی پہلی مین آیۃ الکرسی
دوسری مین اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بعدہ بارہ رکعت پڑہی ساتہہ چہہ سلام کی اور بعد ہر دوگانی کی
تسبیح اور استغفار کو پڑہی اور ہر رکعت مین قرارت زیادہ کرنا چاہیی نصیحۃ المومنین مین لکہی ہی
جو شخص اس نماز کو پڑہی ہرگز فقیر نہووی اور قبر مین گندہ نہووے اور قیامت کو ستر ہزار آدمی کی شفاعت
کری اور جب قبر سی اوٹہی چہرہ آفتاب سی زیادہ روشن ہووے **نوع دیگر** بارہ رکعت ساتہہ چہہ سلام
کے پڑہے اول رکعت مین اخلاص ایکبار دوسری مین دو اسیطرح بارہ تک **فائدہ**
نماز اشراق اور چاشت اور زوال اور بین العشائین اور تہجد کو نوافل خمسہ کہتے ہین
فصل نماز رضاء الوالدین مین کتاب کیمیای سعادت کی فصل بر الوالدین مین امام محمد غزالی
علیہ الرحمۃ نی تحریر فرمایا ہی کہ دو رکعت نماز نفل پڑہکر ثواب اوسکا والدین کو بخشا کرے
اور خلاصۃ الاوراد شاہ حسام الحق مین اوسکے ترکیب یہ لکہی ہی کہ نیت دو رکعت

نماز کی بلفظ نفل رضاء الوالدین کی کری اور ہر رکعت مین آیۃ الکرسی تا لفظ العلی العظیم ایکبار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑہی اور بعد سلام کی ہاتہہ اوٹہا کر یہہ دعا پڑہے

اللّٰهُمَّ اِنِّي صَلَّيْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ فَقَدْ جَعَلْتُ ثَوَابَهَا لِوَالِدَيَّ يَا عَلِيْمُ يَا قَدِيْرُ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْضِهِمَا مِنِّيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

فصل بیچ ذکر نماز کفارہ قضاء عمری کی منقول ہی کہ بعد نماز جمعہ کے پڑہی چار رکعت ہر رکعت مین آیۃ الکرسی ایکبار سورۂ کوثر پندرہ بار اور بعد سلام کی دس دس بار استغفار اور درود کفارہ ہو ینگا قضا کری نمازون کا فصل نماز کسوف یعنی سورج گہن اور خسوف یعنی چندر گہن کے جب زوال نور شروع ہووی دو رکعت یا چار رکعت پڑہی تنہا یا جماعت کی ساتہہ مگر سورۂ دراز پڑہی خواہ سورۂ اخلاص زیادہ پڑہی اگر نماز ختم ہو جاوے اور گہن باقی رہی کلمہ طیب پڑہتا رہی جبتک نور بحالت اصلی نہ آوی فصل بیان مسبعات عشر مین کتاب قوت القلوب مین مذکور ہی کہ حضرت خضر علیہ السلام نی ابراہیم تیمی رح کو ہدیہ دیا اور کہا کہ یہہ ہدیہ ہی واسطی امت حضرت صلعم کی پڑہنی والا اسکا آفات دینی اور دنیوی سی محفوظ رہتا ہی اور فائدہ دونون جہان کا پاتا ہی اور دس ہم کل اوسکی مال کی حفاظت کیا کرتی ہین جہان ہووی قبل طلوع آفتاب اور قبل غروب آفتاب کی پڑہنا چاہیے ساتہہ تسبیحے کی سات سات بار دسون کو پہلی سورۂ فاتحہ دوسری سورۂ ناس تیسری فلق چوتہی سورۂ اخلاص پانچوین کافرون چہٹی آیۃ الکرسی ساتوین کلمہ تمجید آٹہوین یہہ درود اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَحَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ نوین اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۵ دسوین

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ افْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
افْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ
جَوَّادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۞ نوع دیگر حضرت قطب عالم
سید جلال الدین ؒ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر فرصت نہو وے تو بجای مسبعات عشر کے
اس دعا کو سات بار ورنہ ایکبار مع تسمیہ پڑہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ
يَكُنْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ
اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

فصل ۱۱ بیچ بیان ختم خواجگان کی حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند اور خواجہ عبدالخالق غجدوانی اور خواجہ یوسف ہمدانی اور خواجہ علی رامیتنی اور خواجہ عارف ابوبکری اور خواجہ ابوالحسن خرقانی اور خواجہ بایزید بسطامی نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس ختم کو تین روز برابر پڑہیگا خداوند تعالے ایکہزار اور ایک حاجت اوسکی روا فرماویگا اس ترتیب سے ہر چیز کو سوا درود کی مع تسمیہ پڑہے سورہ فاتحہ سات بار درود ایک سو بار سورہ الم نشرح اوناسی بار سورہ اخلاص ایکہزار ایکبار بعدہ سورہ فاتحہ سات بار درود ایک سو بار اور کسیقدر شیرینی پر فاتحہ حضرات ممدوح کی پڑہکر تقسیم کردے

فصل ۱۲ ختم قادریہ اکثر پیران طریقت سے واسطے برآمد مطلب اہم کی مروی ہے روز پنجشنبہ سے شروع کرے عروج ماہ میں تین روز تک پڑہے اس ترتیب سے مع تسمیہ کے سورہ فاتحہ اور کلمہ تمجید اور درود اور سورہ اخلاص ہر ایک ایکسو گیارہ بار

بعدہ شیرینی پر فاتحہ حضرت رسالتمآب صلعم اور پیران طریقت کی پڑھکر تقسیم کردے

فصل ۱۳ ختم خصوصیہ پہلی دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین سورۂ اخلاص گیارہ بار بعد نماز کے ایکسو گیارہ بار یہ درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بعدہ ایکہزار ایک گیارہ بار شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ بعدہ ایکسو گیارہ بار درود مذکور پڑھکر فاتحہ حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر گیلانی کا شیرینی پر پڑھکر تقسیم کردیوے

فصل ۱۴ مناجات حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہ واسطے برآمد حاجات دینی اور دنیوی کی ایکبار بوقت معین ہر روز پڑھے مناجات یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بزرگی وجباری لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رحیمی غفاری لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مرالخلق نگذاری لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ الٰہی بحرمت وبرکت یکصد چہاردہ سورۂ قرآن الٰہی بحرمت وبرکت شش ہزار وششصد وشصت وشش آیۂ قرآن الٰہی بحرمت وبرکت ہفتاد وشش ہزار وہشتاد وشش کلمات قرآن الٰہی بحرمت وبرکت حروف مقطعات قرآن الٰہی بحرمت وبرکت سہ صد وبست ویک لک ویک ہزار وششصد نود ونہ حروف قرآن الٰہی بحرمت وبرکت نود ونہ نام باری تعالیٰ الٰہی بحرمت وبرکت ملائکہ مقربین الٰہی بحرمت وبرکت اصحاب رسول اللہ الٰہی بحرمت وبرکت سادات ع۴ الٰہی بحرمت وبرکت سہ صد مرد نقبا الٰہی بحرمت وبرکت ہفتاد مرد نجبا الٰہی بحرمت وبرکت چہل مرد ابدال الٰہی بحرمت وبرکت ہفت مرد اوتاد الٰہی بحرمت وبرکت یک مرد غوث الٰہی بحرمت وبرکت یکمرد قطب الٰہی بحرمت وبرکت جمیع علما وفقہا الٰہی بحرمت وبرکت زہاد وعباد رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ الٰہی بحرمت وبرکت شہدای امت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم الٰہی بحرمت وبرکت جمیع مشائخان طریقت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ خداوندا ملکا پادشاہا مہمات دینی و دنیاوی من بندہ را بنظر عنایت خود ساز آرا جمیع مسلمانان آمین رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

فصل ۱۵ بیچ تکبیر عاشقان کے یہ ایک ورد ایسا ہی کرنا بین نماز مغرب اور عشا کی پڑھنا

بعض اوقات نسخ میں مروجہ کے بعض لفظ اسمیں کلام درست نہیں ۱۲

اوسکا دوا گا واسطی برآمد حاجات دینی اور دنیاوی کی مفید ہی منقول شاہ عبدالرحمن قلندر

قدس سرہ سی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ انبیا را اولیا را

زہاد را عباد را ابدال را اوتاد را سالکان را ناسکان را محبان را محبوبان را مغلوبان را

مجذوبان را مجذوب سالک را سالک مجذوب را اصحاب تمکین را ارباب تلوین را اہل سکر را

اہل صحو را نشستگان کنج سلامت را روندگان راہ ملامت را قلندران سرمست را

صوفیان زبردست را سلسلۂ طبقہ حیدریان را غلغلۂ موہبان را شاہان عرب را

سروران عجم را بندگان زنگیان را امیران خراسان را سلطانان ہند را خلفای

سند را سراندازان غزنویان را ظریفان تبت و چین را چابکسواران بدخشان را

عاشقان غور را مشتاقان ماوراءالنہر را واصلان بر و بحر را شہیدان دشت کربلا را کہ

در حیات ظاہری و باطنی بدرگاہ خدا تشفیع می آرم برای برآمدن حاجات و مہمات دینی و دنیوی

ہرکہ درآید برآید ہرکہ درافتد برافتد ہرکہ دگر کند جگر خورد چون تکبیر عاشقان بگوید اللّٰہ

اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ يَا قَيُّوْمُ يَا دَائِمُ يَا حَيُّ

يَا قَيُّوْمُ يَا بَاقِيْ يَا مُنْتَقِمُ يَا قَادِرُ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ يَا اِلٰهَ الْاٰخِرِيْنَ ہرکہ ما را بد خواہد

و بد گوید ضربت لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سبحان او ذوالفقار علی بر گردن او گرز حمزہ بر پشت او

عصای موسی کلیم اللہ بر جگر او ارۂ زکریا بر سر او کرم الیسع در بطن او تیغ رجال الغیب در قتل او

قہر خدا در مقہوری او بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح گردنش باد اشکستہ ہرکہ بد خواہ ماست

بازچیدہ باد ہر خاری کہ در راہ ماست * اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ تَفَرَّدَ بِنَصْرَةِ الضُّعَفَآءِ

وَالْخَلْقُ عَجَزُوْا عَنْ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ سُدَّ لِسَانَ اَعْدَآئِيْ وَلَا تُشْمِتْ بِيْ

الاعداء واظفرلی علی جمیع الاعداء قال موسی ما جئتم بہ السحر ان اللہ سیبطلہ
ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین ویحق اللہ الحق بکلماتہ ولو کرہ المجرمون

باب پانچوان بیچ ذکر اوراد عامہ مفید عقبی و دنیا کی

فصل بیچ بیان اوراد آمرزش گناہون کی روایت ہی کہ بعد نماز پنجگانہ کی اور اگر ہو سکی
تو صرف نماز صبح کی بعد تینتیس بار سبحان اللہ تینتیس بار الحمد للہ چونتیس بار اللہ اکبر
پڑہکر ایک مرتبہ کلمہ توحید پڑہی خدا تعالی جملہ گناہ اوسکی بخشی اگرچہ ریگ بیابان اور برگ درختان اور
کف دریا سی زیادہ ہون ایضا حضرت ابابکر صدیق رضی سی مروی ہی نماز کفارہ گناہون کی چار رکعت
بیک سلام پڑہی تین تین بار پہلی رکعت مین سبح اسم دوسری مین الم نشرح تیسری مین انا انزلناہ چوتہی
مین اخلاص اور بعد سلام کی سجدی مین کہی اللہم انت العواد الی المغفرۃ وانا العواد الی المعاصی
فان لم تعصمنی لاعودن مرۃ بعد مرۃ لا تعفوہا الا انت ایضا حضرت معروف کرخی رح نی فرمایا
کہ ہر روز تین بار کسی نماز کی پیچھی پڑہا کری اللہم صل علی امۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہم ارحم
امۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہم اغفر امۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہم سلم امۃ محمد
صلی اللہ علیہ وسلم اللہم فرج عن امۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم بخشی جائین گناہ اگرچہ بی نہایت
ہون ایضا بعد ہر نماز کی ہاتھ اوٹھا کر یہہ دعا پڑہنا موجب مغفرت کا ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بسم اللہ الملک الحق المبین الہی
اسئلک المغفرۃ انت الغفار برحمتک یا ارحم الراحمین ایضا ارشاد حضرت
قاضی عبد الکریم نگرامی قدس سرہ سی کہ بعد نماز ہر فریضی کی ہاتھ اوٹھا کر یہہ دعا پڑہنا موجب
مغفرت و صفائی دارین کا ہی اللہم احفظنا من جمیع العلل فی الغربۃ والمذلۃ عند الشیب
والشقاوۃ عند الخاتمۃ والفضیحۃ فی العاقبۃ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

فصل ۲ بیان تسبیح واطمہ مین جناب حضرت فاطمۃ الزہرا رض سی ارشاد ہی کہ ان تسبیح کی پڑہنی سی گناہ
بخشی جاینگی اور ثواب عظیم ہوگا بعد نماز پنجگانہ کی سو سو بار پڑہی وقت صبح کی لا الٰہ الا اللہ الملک الحق المبین
لیس کمثلہ شیء وھو السمیع العلیم وقت ظہر کی درود وقت عصر کی استغفار وقت مغرب کے کلمہ طیب وقت عشا کے
کلمہ تمجید نوع دیگر بعد نماز پنجگانہ کی تینتیس بار سبحان اللہ اور اسی قدر الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ
فصل ۳ بیچ ذکر اوراد محبت خدای عز وجل کی اکثر عاشقان خدا سے منقول ہی اَللّٰهُمَّ قَلِّبْ قَلْبِیْ اِلٰی مَا تُحِبُّ
وَتَرْضٰی کثرت سی پڑہنا موجب رجوع قلب الی اللہ ہے ایضا اَللّٰهُمَّ حَرِّقْ قَلْبِیْ بِنَارِ عِشْقِكَ وَارْزُقْنِیْ ازْدِیَادَ
مَحَبَّتِكَ حَتّٰی لَا یَبْقٰی شَیْءٌ غَیْرُكَ موجب فرط محبت کا ہی ایضا اکثر کہنا اَللّٰهُ حَاضِرِیْ اَللّٰهُ نَاظِرِیْ
اَللّٰهُ شَاهِدِیْ اَللّٰهُ مَعِیْ ایضا بعد ہر نماز پنجگانہ کی ایکبار پڑہنا لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
فصل ۴ بیچ ذکر اشغال زیارت صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کی فرمایا صلے اللہ علیہ وسلم نی کہ جسنی دیکھا
مجہی ایمان کی ساتہہ حرام ہوئی اوسپر دوزخ اور جسنی دیکھا مجہی خواب مین گویا دیکھا بیداری مین
اسواسطے کہ شیطان نہین بن سکتا صورت میری امام عمر بن حفص کو محمد بن عبداللہ تیمی نی وقت
وفات اپنی کی یہ نماز سکھلائی اور فرمایا کہ مین نی نزدیک خانہ کعبی کی خضر ع سی سیکھی تہی کہ بعد نماز
مغرب کے نماز عشا تک نماز نفل پڑہا کری ہر رکعت مین تین تین بار اخلاص اور بعد فراغ نماز عشا کے
دو رکعت پڑہی ہر رکعت مین سات بار اخلاص اور بعد سلام کی سات بار درود اور سات بار کلمہ
تمجید اوسکی بعد ہاتہہ اوٹہا کر یہ دعا پڑہی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

یا ربّ یا ربّ یا ربّ یا اللہ یا اللہ یا اللہ پھر ایک جگہہ مین داہنی پہلو پر رو بقبلہ درود پڑہتی
سو رہی بفضل خدا زیارت نصیب ہووے الیضا رات کو یہ دعا تین بار پڑہکر سووے زیارت میسر ہووے
بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم رب الحلال والحرام ورب الرکن والمقام ورب المشعر
الحرام بحق کلامک الذی انزلتہ فی شہر رمضان بلغ روح محمد علیہ الصلوۃ
والسلام منی تحیۃ وسلاما یا ذا الجلال والاکرام یا اکرم الاکرمین فیا
ارحم الراحمین الیضا دو رکعت بعد عشا کی پڑہی اور بعد سلام کی سو بار درود پڑہی **فصل ۵**
بستان ابی اللیث مین منقول ہی کہ ہر شب ہیت حلال کو تینتیس بار سورہ فاتحہ پڑہا کرے
الیضا دس دس بار یہ آیت فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین الیضا ہر ایک ان
اسماسی ورد رکہی یا حافظ یا حفیظ یا رقیب یا وکیل یا اللہ یا غنی یا مغنی
یا باسط یا رازق یا فتاح پس نعمتین دونون جہان کی حاصل ہون اور ہمیشہ بلیات سے محفوظ رہے
الیضا تینتیس بار یہ آیت پڑہی ربنا انزل علینا مائدۃ من السماء تکون لنا عیدا لاولنا
وآخرنا وایۃ منک وارزقنا وانت خیر الرازقین الیضا کسہہ بار یہ آیت
پڑہے ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب ومن یتوکل
علی اللہ فہو حسبہ ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شیء قدرا ۝
فصل ۶ بیچ عمل استعمال پارچہ جدید کے جب پگڑی یا عمامہ یا ٹوپی نئی سر پر رکہی آیۃ الکرسی تین بار
پڑہ کر دم کرلے جب انگرکہہ چکن مرزائی فتوحی صدری کرتہ جبہ عبا قبا دگلہ نیا پہنی سورہ الم
نشرح تین مرتبہ دم کرلے جب پاجامہ لونگی تہبند کہوتنا جانگہیا نیا پہنی معوذتین
تین بار دم کری جب جوتا نیا پہنی اول اوسکو پہنی موزی ہو دو رکعت نفل پڑہی **فصل**
بیچ عمل سفر کے جب چلنی پر مستعد ہووی چار رکعت نفل پڑہی اول میں کافرون دوسری

مین اخلاص تیسری مین فلق چوتھی مین ناس بعد سلام کی آیۃ الکرسی ایک ایک مرتبہ ہر شش جہت یعنی آگی پیچھی داہنی بائین اوپر نیچی اور ایکمرتبہ اپنی اوپر دم کری اور چالیس قدم چلکر کھڑا ہو جاوی تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک مرتبہ اذا جاء پڑھکر روانہ ہو جاوے ایضاً قبل روانگی سفر کی دو رکعت نماز نفل پڑھی ہر رکعت مین بعد فاتحہ کی تین بار آیۃ الکرسی پڑھی اور بعد سلام کی سورۂ قل یا ایہا الکافرون اور سورۂ اخلاص اور سورۂ فلق اور سورۂ ناس اور سورۂ فاتحہ پڑھی اسطور پر کہ اول و آخر ہر سورت کی بسم اللہ پڑھے پھر التجا بجدا کری اور کہی یا الٰہی مین تجکو اپنی سب عیال و اطفال اور جان و مال اور عزت و آبرو سونپی اور تیری سپرد کی تو حافظ حقیقی ہی مالک الملک ہی مجھی اور میری گھر والون کو اور میری سب شئی کو بطفیل اپنے حبیب پاک کی تمام آفات و بلیات سی محفوظ رکھنا آمین یارب العالمین

باب چھٹا بیچ ذکر اعمال اجابت دعا اور قضاء حاجت کی

فصل ذکر اوراد اسبوع کے یہ ضرور نہین ہی کہ ایکبار گی پانچون وقت کا وظیفہ پڑھی بلکہ جسو قت کا ہو سکی اختیار کری اور اگر ایک ہفتی مین مطلب ہوئے تو پھر شروع کری اور بعد نماز فریضہ کے پڑھنا چاہیی **وقت فجر** کے ایکہزار بار بروز یکشنبہ یا حیُّ یا قیُّومُ بروز دوشنبہ یا رحمٰنُ یا رحیمُ بروز سہ شنبہ یا مالکِ یوم الدّین بروز چہارشنبہ یا علیُّ یا عظیمُ بروز پنجشنبہ یا کبیرُ یا متعالُ بروز جمعہ یا کافی یا غنیُّ بروز شنبہ یا فتّاحُ یا رزّاقُ **وقت ظہر** کی ایکہزار بار بروز یکشنبہ یا حیُّ یا قیُّومُ برحمتک استغیث بروز دوشنبہ درود بروز سہ شنبہ لاحول بروز چہارشنبہ استغفار بروز پنجشنبہ کلمہ توحید بروز جمعہ کلمہ تمجید بروز شنبہ کلمہ طیب **وقت عصر** کے ایکسو بار بروز جمعہ لا الٰہ الّا انت سبحانک انّی کنت من الظّٰلمین ط بروز شنبہ لا الٰہ الّا اللّٰہ الملکُ الحقُّ المبینُ بروز یکشنبہ لا الٰہ الّا اللّٰہ العزیزُ الجلیلُ یا عزیزُ یا جلیلُ بروز دوشنبہ درود بروز سہ شنبہ لا الٰہ الّا اللّٰہ خالصًا و مخلصًا بروز چہارشنبہ

لا الٰہ الا انت خالق کل شیء وھو علیٰ کل شیء وکیل ○ بروز پنجشنبہ کلمہ تمجید
وقت مغرب اسمای غیر منقوطہ نہایت مجرب ہو شر ہیں بروز شنبہ لا الٰہ الا اللہ الملک
السلام المصور ایک سو بار بروز یکشنبہ لا الٰہ الا اللہ الملک الحکم العدل
ایک سو دس بار بروز دوشنبہ لا الٰہ الا اللہ الواسع الودود ایک سو بیس بار
بروز سہ شنبہ لا الٰہ الا اللہ الواحد الاحد ایک سو تیس بار بروز چہارشنبہ لا الٰہ
الا اللہ الملک الصمد الاول ایک سو چالیس بار بروز پنجشنبہ لا الٰہ الا اللہ الملک
المالک ایک سو پچاس بار بروز جمعہ کلمہ طیب ایک سو ساٹھ بار وقت عشا بعد فرض
قبل سنت خواہ قبل وتر کی پڑھنا چاہیے ایک ہزار اور ایک بار بروز جمعہ وافوض
امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد ط بروز شنبہ لا الٰہ الا انت سبحانک
انی کنت من الظالمین بروز یکشنبہ الا الی اللہ تصیر الامور بروز دوشنبہ
واللہ غالب علیٰ امرہ ط بروز سہ شنبہ واللہ المستعان علیٰ ما تصفون ۵ بروز چہارشنبہ
لا یجلیہا لوقتہا الا ھو ط بروز پنجشنبہ انما اشکو بثی وحزنی الی اللہ ط
ایضاً سراج الاولیا سلطان المشائخ حضرت شیخ نظام الدین قدس اللہ سرہ العزیز
نے فرمایا کہ بعد نماز صبح سو بار پڑھے اور اگر سرعت اجابت کی چاہے تو
ہزار بار پڑھے بروز جمعہ یا لا الٰہ الا ھو بروز شنبہ یا رحمٰن یا رحیم بروز یکشنبہ
یا واحد یا احد بروز دوشنبہ یا صمد یا فرد بروز سہ شنبہ یا حی یا قیوم
بروز چہارشنبہ یا حنان یا منان بروز پنجشنبہ یا ذا الجلال والاکرام ۵
فصل ۲ بیچ بیان صلوٰۃ الاولیا کی جو شخص جس مطلب کے واسطے پڑھے خداوند کریم اوسکا
مطلب عطا فرماوے امام زاہد احمد رحمی نے فرمایا کہ میں نے سیکھا اس نماز کو حضرت خضر علیہ السلام سے

اور پڑہا اوسکو اور طلب کیا خدا سی خدا کو پس پایا خدا کو اور حضرت ابو بکر عیاضی نے طلب مال کے
پڑہا پس پایا مال کثیر اور حضرت ابو القاسم نے لطلب علم اور حکمت کی پڑہا پس پایا اوسکو سبب
یہ ہی قبل نماز صبح کی دو رکعت پڑہی پہلی میں سات بار سورہ فاتحہ اور ایکبار سورہ کافرون
دوسری میں سات بار فاتحہ ایکبار اخلاص اور بعد سلام کی دس بار کلمہ تمجید اور دس بار یا غیاث
المستغیثین فصل ۳ صلوٰۃ الاسرار حضرت غوث الثقلین سید محی الدین جیلانی رحمہ سی اور
حضرت شہاب الدین سہروردی رحمہ سی منقول ہی کہ بعد نماز مغرب کی تنہائی کی مقام میں دو رکعت
پڑہی اس نیت سی نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ صَلٰوۃَ الْاَسْرَارِ تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰہِ
تَعَالٰی وَانْقِطَاعًا عَنِ الْغَیْرِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اور رکعت اول میں سورہ والضحیٰ واللیل گیارہ بار دوسری میں الم نشرح گیارہ بار
اور بعد سلام کے سجدہ میں سو بار کہی ضعیفی بر در قوی پھر کلمہ راست مصلے پر رکہکر سو بار کہی نیاز مند
بر در بی نیازی پھر کلمہ چپ کہکر سو بار کہی حاجتمندی بر در حاجت روائی اوسکی بعد گوشہ مصلے کو
پلٹ کر سو بار کہی نگردم باز تا نکنی حاجتم روا اور یہی کہتا ہوا گیارہ قدم بطرف قبلی کی چلے پھر
سجدہ میں جا کر اپنا مطلب عرض کری پھر دعا خداوند تعالی قبول فرماویگا فصل ۴
صلوٰۃ فاطمہ باسناد معتبر منقول ہی کہ جب کسی حاجت کی واسطی نہایت اضطراب ہووے دو رکعت
پڑہی اس نیت سے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ تَسْبِیْحَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ بِنْتِ حَضْرَۃِ خَدِیْجَۃِ الْکُبْرٰی
لِلّٰہِ تَعَالٰی وَقُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط
ہر رکعت میں تین تین بار اخلاص اور بعد سلام کی تین بار اللہ اکبر کہی اور تینتیس بار سبحان اللہ
اور تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر پڑہی ازان بعد سجدہ میں سو بار کہی یا مولاتی
و مولی فاطمۃ اَغِثْنِیْ ط بعدہ کلہ راست مصلی پر رکہکر پھر کلہ چپ رکھکر

فصل ۵ سوسو بار یہی کہی بعدہ ہاتھہ اوٹھا کر حاجت طلب کرے بالیقین حاجت برآوی

بیچ بیان صلوۃ الخضر کے حضرت امام نجم الدین رحمۃ حسب تعلیم مہتر خضر علیہ السلام کی واسطے

قضاے ہزار حاجت کی یہ نماز بیان فرمائی ہی کہ شب جمعہ کو دو رکعت نماز پڑہی اول مین کافرون دوسری مین

اخلاص دس دس بار اور بعد سلام کی سجدے مین دس دس بار درود اور کلمہ تمجید اور ربنا اتنا فی

الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار اور یا غیاث المستغیثین اغثنا پڑہی اور

فصل ٦ ایک ایک حاجت بیان کر کی ہزار بار ربنا کہکر سر اوٹہا دی خدا تعالی جملہ حاجات برلاوی

نماز قضای حاجت جناب قاضی عبدالکریم قدس سرہ العزیز نگرامی کی ارشادی ہی شب جمعہ کو

خواہ شب دوشنبہ کو بعد عشا کی چار رکعت بیک سلام پڑہی اور نیت مین لفظ نماز قضای حاجت کہے

اور رکعت اول مین لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین فاستجبنا

لہ ونجیناہ من الغم وکذلک ننجی المومنین ط دوسری مین وافوض

امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد تیسری مین حسبی اللہ نعم الوکیل نعم

المولی ونعم النصیر چوتھی مین ربہ انی مسنی الضر وانت ارحم الرحمین ط

اور بعد سلام کی ربہ انی مغلوب فانتصر ط سو سو بار پڑہے **ایضا** بروز جمعہ چار رکعت

بیک سلام پڑہی اول مین دس بار فاتحہ اور ایکبار سورۃ انا انزلناہ دوسری مین بیس بار فاتحہ اور

تین بار اخلاص تیسری مین تیس بار فاتحہ اور ایکبار فلق چوتھی مین چالیس بار فاتحہ اور ایک بار

سورۃ ناس اور بعد سلام کی ہاتھہ اوٹھا کر اپنی مطلب کے دعا کری **ایضا** از بس مجرب و آزمودہ ہی کہ

شب جمعہ نصف شب کی گذرنی پر چار رکعت نماز بدو سلام پڑہے اور ہر رکعت مین پانچ بار سورۃ

اذا جاء اور بعد سلام اخیر کے سجدے مین سو بار پڑہے یا من لا یحتاج الی اللسان

والتفسیر **ایضا** دنکو خواہ راتکو چار رکعت پڑہے ہر رکعت مین آیۃ الکرسی پانچ بار اور اخلا

پچیس بار بعد سلام کی ایکہزار چار سو بار یَا وَهَّابُ پڑہکر سو بار درود پڑہی اور حاجت طلب کری

فصل بیچ بیان ادعیہ کی حضرت خواجہ اُویس قرنی قدس سرہ ہی ارشاد ہی کہ سات روز نماز پنجگانہ کی بعد ایک سو بار اس دعا کو پڑہا کرے خداوند کریم بیشک حاجت بر لاوی یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ یَا اَللّٰہُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا رَحِیْمُ یَا وَارِثُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ **ایضًا** حضرت امام شافعی رضی ارشاد ہی کہ روز جمعہ عروج ماہ ہی ستر بار اس آیت کو پڑہکر دعا کرے قبول ہووی رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور بعد حصول مطلب کے شیرینی پر امام موصوف کے فاتحہ پڑہی **ایضًا** اکثر بزرگوں سی کتب معتبرہ میں منقول ہی کہ بعد نماز صبح کے تین بار اس دعا کو پڑہکر ہاتہہ اوٹہاکر دعا کیا کرے مقبول ہووی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ الْعَرْشِ وَمَنْ عَلَاهُ وَبِحَقِّ الْوَحْیِ وَمَنْ اَوْحَاهُ وَبِحَقِّ النَّبِیِّ وَمَنْ اَنْبَاهُ وَبِحَقِّ الْبَیْتِ وَمَنْ بَنَاهُ یَا سَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ وَّیَا جَامِعَ کُلِّ فَوْتٍ یَا بَارِیَٔ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا اَسْئَلُكَ فَرَجًا مِّنْ عِنْدِكَ عَاجِلًا بِشَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَذُرِّیَّتِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا **ایضًا** قبل نماز دوسری رو بقبلہ سر برہنہ بیٹہکر ایک سو بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اور سات سو اوٹہاسی بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پھر سو بار وہی درود پڑہکر کھڑا ہوکر ایکہزار چار سو بار یَا وَهَّابُ پڑہی پھر بیٹہکر ایکہزار بار یَا رَبِّ پڑہی چالیس روز تک جس مطلب کو پڑہی بر آوے **ایضًا** بعد نماز مغرب کی دس بار آیت قطب پڑہکر دعا کری حاجت بر آوے ایک ہفتہ میں الا ناغہ کرکی پھر شروع کری

فصل عمل عریضہ جس مطلب کیواسطے سات روز عمل کری ضرور مطلب ادا ہووی یعنی اس دعا کو کاغذ پر لکھکر آب رواں مین ڈال دیا کری اور اگر ایسا مقام میسر آوی کہ پانی طرف قبلے کی جاری ہووی تو نہایت خوب ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى رَبِّيَ الْجَلِيْلِ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

باب ساتوان بیچ ذکر اوراد نافعہ دنیا کے

فصل بیچ ذکر اشغال فرغت معاش اور وسعت رزق کی بستان ابی اللیث مین ہی کہ شب پنجشنبہ کو اول کچھ صدقہ دیوی بعدہ گوشۂ تنہائی مین دو رکعت نماز وسعۃ الرزق پڑہی ہر رکعت مین سورۂ الہٰکم التکاثر سو بار اور بعد سلام کی ستر بار وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ اور سات بار سورۂ اذا زلزلت الارض اور ستر بار یَا فَتَّاحُ یَا وَهَّابُ پڑہی اگر اس نماز کو پڑہا کری مشکلات اوسکی آسان ہو وین اور غنی ہو جاوی ایضاً منہ شب جمعہ کو چار رکعت پڑہی ہر رکعت مین ایکبار آیۃ الکرسی اور سو بار وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ تا مُّبِيْنٍ اور بعد سلام کی سو بار آیہ مذکور پڑہی پھر سجدی مین ایک ہزار ایک بار یہ آیت پڑہی لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ایضاً منہ بعد نماز مغرب کی بارہ رکعت بلفظ صلوٰۃ وسعۃ الرزق پڑہی ہر رکعت مین تین بار سورۂ اخلاص ایضاً منہ بہ نیت غنا دو رکعت پڑہی ہر رکعت مین سات بار سورۂ کوثر اور بعد سلام کی گیارہ بار اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ایضاً از قاضی حمید الکریم قدس سرہ بعد نماز صبح کی پچیس بار سورۂ اذا جاء پڑہنا فراغت روزی کی کرتا ہے

اور زبہ بکار اسکی بین بیجان غیب کی نہیں جانتا اور کوئی اور جانتا ہی اوسکو جو کچھ جنگل میں ہی اور دریا میں اور نہیں گرتا ہی پتا مگر جانتا ہی اسکو اور نہ دانہ بیچ اندہیرون زمین کے اور نہ تر اور نہ خشک مگر وہ کتاب روشن مین ہی ۱۲

نہیں ظاہر کرتا اوسکو اوسکے وقت پر مگر وہی ۱۲

اے اللہ کفایت کر مجھے ساتھ حلال اپنے کے حرام اپنے سے اور بے پروا کر مجھے ساتھ فضل اپنے کے سوا اپنے سے

ایضاً شاہ وارث علی جونپوری ہی بعد ہر نماز پنجگانہ کی سو مرتبہ اس دعا کو پڑہا کری ہرگز محتاج
نہووی اور سب مشکلین آسان ہووین یالَطِیفُ یالَطِیفُ الطُفْ بِلُطْفِكَ یاحَلِیمُ یاکَرِیمُ
یاغَفُورُ ایضاً حضرت ابن عباس رضی سی مروی ہی کہ فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ ہر روز
ایک ایکبار سورہ واقعہ اور سورہ مزمل اور سورہ واللیل اور سورہ الم نشرح پڑہا کری غنی ہوجاوی
ایضاً حدیث نبوی ہی کہ بعد نماز جمعہ کی سو سو بار اخلاص اور درود اور ستر بار دعا اَللّٰهُمَّ
اَکْفِنِی تا سِوَاكَ پڑہا کری غنی ہوجاوی ایضاً واسطی کشایش رزق اور رفع غم اور کثرت
عیال کی بعد نماز تہجد کی سو سو مرتبہ اول و آخر درود پڑہکر اس دعا کو ہزار مرتبہ پڑہے
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی وَارْحَمْنِی اور درود مذکور یہ ہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُومٍ لَّكَ ایضاً واسطے محفوظی کے شر اعدا سی بعد نماز تہجد کے درود
اول و آخر گیارہ مرتبہ پڑہکر سورہ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ سو گیارہ مرتبہ پڑہی ایضاً واسطی حفاظت
مال و اسباب کے اول و آخر درود پڑہکر یاحَفِیْظُ دو کم ایکہزار مرتبہ ہر روز پڑہا کری اور واسطے محفوظی
شر اعدا کی ختم اسکا سوا لاکہہ مرتبہ ہی ایضاً واسطی شفای مریض کی اول و آخر درود پڑہکر ختم
یاسَلَامُ سوا لاکہہ مرتبہ ہی فصل ۲ بیچ اداے قرض کے قاضی عبد الکریم قدس سرہ سی ارشاد
دو رکعت نماز پڑہی ہر رکعت مین تین بار سورہ الم نشرح اور چار بار اذا جاء اور سات بار اخلاص اور
بعد سلام کی ایکہزار بار اس دعای مندرجہ حصن حصین کو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ
الدَّیْنِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ ایضاً مولوی محمد عبد الہادی خلیفہ مولوی ذو الفقار علی
قدس سرہ سی ارشاد ہی روز چہار شنبہ کو روزہ رکہی اور بعد نماز صبح خواہ ظہر کی سورہ فاتحہ
ایک سو چالیس بار پڑہی اوسکی مداومت سی صورت اداے قرض کی ہوجاوی فصل ۳
حصول عنایت حاکم اور رفع غضب ظالم مین عمل خاندان قلندریہ کا مجرب ہی تین روز تک

ہر روز غسل کرکی ہزار دانہ گندم شستہ پر ایک ایکبار پڑھکر دم کرے یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ
وَّرَاحِمَہٗ یَا رَحِیْمُ اور تصور اوسکی صورت کا رکہی اور اول و آخر تین بار درود پڑھی اور ظرف گلی مین نئے
سرپوش سی بند کرکی آب چاہ مین جوش دی کر ویران کنوئین مین مع ظرف اور سرپوش
ڈالدیا کری کیسا ہی حاکم سر بسر غضب ہووے مہربان ہوجاوے ایضاً ملفوظات اکثر بزرگون مین
منقول ہی ہر روز یہہ دعا سات بار پڑھکر ہاتھون پر دم کرکے منہ پر پہیر لیا کری بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَا حَنَّانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَا مَنَّانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَا دَیَّانُ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَا سُبْحَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ مِنْ فِتْنَۃِ الزَّمَانِ وَجَفَاءِ الْاِخْوَانِ
وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَظُلْمِ السُّلْطَانِ بِفَضْلِکَ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ایضاً دعا کو پانی پر دم کرکے وضو کری مقبول ہووے
ایضاً قاضی عبدالکریم نگرامی قدس سرہ سی ارشاد ہی کہ کٓھٰیٰعٓصٓ کفایتنا ہر حرف
کہنے پر اپنے ہاتہہ کی چہوٹی اونگلی سے بند کرنا شروع کری آخر مین مٹھی باندھ لے
حٰمٓ عٓسٓقٓ حمایتنا ہر حرف پر چہوٹی اونگلی بائین ہاتہہ کی بند کرنا شروع کرے آخر مین مٹھی بند کر
روبرو حاکم کے بلفظ سلام دونون مٹھی کہولدی حاکم مہربان ہو جاوے ایضاً شیخ بہاؤالدین زکریا
قدس سرہ سی ارشاد ہی کہ جب روبرو حاکم ظالم کی جاوے کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ کہی داہنی ہاتہہ کے
انگوٹہی سی بائین ہاتہہ کی انگوٹہی تک بند کری بعدہ سورۂ فیل پڑھی لفظ ترمیہم کی قسم بار کہی
ہر ایکبار اونگلی شروع سے کہولی اوسکی روبرو محفوظ رہے اوسکے شر سی ایضاً جب کسی حاکم
جابر کے روبرو جاوی حروف تہجی ایکمرتبہ آہستہ پڑہکر اوسکی طرف دم کردی مہربان ہوجاوے
ایضاً حروف تہجی داہنی ہاتہہ کی انگشت شہادت سی سینے پر تا لگاو کہینچنے باتین اوسکی

مقبول مخاطب ہاکی ہو دین ایضاً تین بار درود پڑھکر بیس بار یا بدوح پڑھکر ہاتہون پر دم کرکی

منہ پر پھیرلی مخاطب محبت کری ایضاً ہر روز سورہ وَیۡلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ اکیس بار سورہ کوثر

سات بار پڑہاکری ایضاً ہر روز اَلۡھٰکُمُ التَّکَاثُرُ اکیس بار پڑہاکری ایضاً اکثر بزرگون

سے بسند معتبر ارشاد ہی کہ بعد عشا کے مقام تاریک مین بیٹھکر باوضو لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ

سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ایک مرتبہ پڑہکر اپنے ہاتہہ داہنی پر دم کرکے

ہاتہہ کو ایک پیالی پانی مین ڈبا کر منہہ پر پہیرلے اسیطرح ساٹہی تین تسبیح پڑہی اول آخر تین بار

درود ہر طرحکی مصیبت اور تردداتسی اللہ تعالیٰ کے نجات دیوی نہایت مجرب عمل ہے

فصل ۴ مقہوری اعدا مین نماز مغرب اور عشا کی درمیان مین اکتالیس بار سورہ فیل اور سورہ

لایلاف بلا تسمیہ ملا کر پڑہی دشمن نکونسا ہے ایضاً قبل نماز فجر کے دو رکعت پڑہی اول مین

الم نشرح اور کافرون اور فلق دوسری مین فیل اور اخلاص اور ناس اور بعد سلام کے ایک سو

اکتالیس بار لاحول پڑہی ایضاً ہر روز سات بار سورہ اِذَا جَآءَ پڑھا کری ایضاً تین بار والعادیات

پڑہاکری فصل ۵ بیچ بیان حصار کی بعد نماز عشا کی تین بار آیۃ الکرسی پڑہکر دونون ہاتہہ پر دم

کری اور تین بار دستک دےیعنی دونون ہاتہہ باہم مارے ایضاً تین بار آیۃ الکرسی پڑہکر چہکی طرف

دم کری محفوظ رہی جہان کہ ہو دی ایضاً اس حصار کو تین بار پڑہکر ہاتہون پر دم کرکی تمام

بدن پر ہاتہہ پہیری یَا حَلِیۡمُ یَا کَرِیۡمُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیۡظُ یَا نَاصِرُ یَا نَصِیۡرُ یَا رَقِیۡبُ یَا

وَکِیۡلُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ حِجِیۡ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ حرز کردم خود را بہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

حصار کردم خود را بہ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ایضاً اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ

الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑہکر گیارہ بار معوذتین پڑہی اور درمیان دونون سورتونکی تسمیہ نکہی اور

دم کرلیا کری ایضاً یہ حصار مجرب بعد نماز عشا کی پڑہکر ہاتہون پر دم کرکی تین بار

أو أنزلته في كتابك أو علّمته أحداً من خلقك أو استأثرت به في علم الغيب عندك
أن تجعل القرآن العظيم ربيع قلبي ونور بصري وجلاء حزني وذهاب
(همّي) ایضاً اس دعا کو ہر روز نو بار پڑھا کرے اللہ اللہ ربی لا أشرک به شیئاً

فصل حصول ذکاوت ذہن میں زعفران کو عرق گلاب میں گھس کر سورہ یٰس ظرف چینی خواہ
رکابی پر لکھ کر ہر روز بعد نماز ... ساتھ کہانا کہانے کی وقت یہہ دعا تین بار پڑھا کرے

بسم الله الرحمن الرحيم يا من هو في علوّه قريب يا من هو في علمه محيط يا من هو
لطيف يا من هو في لطفه شريف يا من هو في فضله حميد يا من هو
في ذاته قديم يا من هو في مجده مبين ... يا أرحم الراحمين

فصل بیچ بازگشت مفرور کی اگر کوئی آدمی کہیں گم ہو گیا ہووے اکتالیس بار ... شیخ فرید شکر گنج
کا ... پڑھی بادی جب گم گشتہ پلٹ آوے اوسی پہر برابر شیرینی پر فاتحہ شیخ فرید شکر گنج کا
کرے ایضاً جب کوئی آدمی بھاگ گیا ہووے تو یہہ تعویذ ایک کاغذ پر لکھ کر چکی کی ...
... ایسی ... بادی کہ جب وہ پلٹ آوے اوسی پہر برابر شیرینی پر فاتحہ صحابہ کبار اور
ابراہیم ادہم کا کرکے تقسیم کر دیوے اور بجای فلاں کی نام مفرور کا لکھے

ابراہیم ادہم رح
الٰہی بحرمت و برکت این
بزرگان فلان گریختہ باز آید
[illegible]

بحصہ برہم ہاری بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ ھو الباقی حصار محمد رسول اللہ

قفلاً و مفتاحاً لا الہ الا اللہ صد ہزار بار گرد من و بر دوستان من حصار باد محمد رسول اللہ

بر من و بر دوستان من نگہبان باد بستم دست و پا و عقل و ہوش و چشم و گوش و زبان کسانیکہ در حیلہ ہنر اند عالم اند

از آدمیان و دیوان و پریان و ماران و کژدمان و خدا ناترسان و ناحقان و ناشکران کسانیکہ بار بد مرا بدخواہ

و بد گویند و بد اندیشند بحرمت لا الہ الا اللہ مہر کردم بنام محمد رسول اللہ قولاً و فعلاً ان

بطش ربک لشدید واللہ من ورائہم محیط بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ

صم بکم عمی فھم لا یرجعون صم بکم عمی فھم لا یعقلون صم بکم عمی

فھم لا یتکلمون صم بکم عمی فھم لا یبصرون صلی اللہ علی خیر

خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین الطیبین الطاہرین برحمتک یا ارحم الراحمین

فصل ہم و غم و اندوہ کی بعد نماز صبح کے سات بار اور بعد نماز عصر کے پانچ بار پڑھا کرے

بخوشی بدل ہوجاوے بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم انی اسئلک یا اللہ یا رحمن

یا رحیم یا جار المستجیرین یا امان الخائفین یا عماد من لا عماد لہ یا سند من لا

سند لہ یا ذخر من لا ذخر لہ یا حرز الضعفاء یا کنز الفقراء یا عظیم الرجاء

یا منقذ الہلکی یا منجی الغرقی یا محسن یا مجمل یا منعم یا مفضل یا جبار

یا منیر انت الذی سجد لک سواد اللیل و ضوء النہار و شعاع الشمس و نور

القمر و خفیف الشجر و دوی الماء یا اللہ انت اللہ لا شریک لک اسئلک ان تصلی

علی محمد عبدک و رسولک و علی آل محمد [illegible] اگر ہر روز ایک بار پڑھا کرے

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم انی عبدک وابن عبدک وابن امتک ناصیتی بیدک

ماض فی حکمک عدل فی قضاؤک اسئلک بکل اسم ھو لک سمیت بہ نفسک

محمد علی حسن

خاتمۃ الطبع

خدای عظیم کی حمد کا وظیفہ واجب ہی اور رسول کریم کی نعت کا ورد مناسب ہے اور پھر لائق تر آل و اصحاب کا ذکر مناقب ہی کہ اس زمان حمید اور ایام سعید مین کتاب وظائف و اوراد کاملہ مین لاثانی حاصل کرنے ترقی رزق اور بلندی مراتب اور دفع بلیات کی لثانی مسمی اوراد احسانی تالیف جناب معدن الکرم والاحسان شیخ احسان علی مولف طب احسانی متوطن قدیم نارہ ضلع الہ آباد الحال مقیم فتحپور ہسوہ کہ سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ مین انتساب رکھتی ہین اور اوقات شبا روزی خیر خواہی خلائق عام بسر کرتے ہین شہر دہلی مطبع محبتبائی مین تاریخ بست و ہفتم ماہ رمضان المبارک سنہ ۱۲۸۶ ہجری کو طبع ہوکر جلوہ فرمای بزم اہل اشغال و اعمال ہوئے بزرگون سے امید کہ حین وقت ان اشغال و اعمال کی مزاولت سی برکات دارین کے اور فوائد دین اور دنیا کی یا دین مولف کتاب اور مہتمم اور کار پردازان مطبع کو دعای حصول مطالب کی سے یاد لاوین

فقط

محمد علی حسن

الحمد للّٰه رب العالمين والصلوٰة والسلام على رسوله محمد وآله واصحابه اجمعين برحمتك يا ارحم الراحمين